بلوچی۔ اردو

بول چال

مُصنّف

عزیز محمد بگٹی

F-3 18

بلوچی - اردو

بول چال

مُصنّف

عزیز محمد بگٹی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

سال اشاعت ـــــ جنوری ۱۹۹۳ء

تعداد ـــــ ۱۰۰۰

قیمت ـــــ Rs. 30

طبع ـــــ ملک پرنٹرز۔ کوئٹہ

ناشر

بلوچی اکیڈمی

سریاب۔ روڈ۔ کوئٹہ

تعارف

مختلف زبانیں بولنے والے اور مختلف ثقافتوں کے امین پاکستانی عوام کو ذہنی طور پر متحد کر کے واحد قوم کا روپ دینے کے لئے جن عوامل کو بروئے کار لانے کی شدید ضرورت ہے، ان میں سے زبان کے مسئلے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

تیس سال گذرنے کے بعد آج بھی سندھ، سرحد یا پنجاب کا کوئی فرد ۔۔۔ خواہ وہ تعلیم یافتہ شہری ہو یا ان پڑھ دیہاتی کسی ان پڑھ بلوچ دہقان یا چرواہے سے گفتگو کرنا چاہے تو وہ اس میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ یہی دشواری ایک بلوچ کو دوسرے صوبوں کے ان لوگوں سے ملتے وقت درپیش ہوگی جو صرف اپنی مادری زبان جانتے ہیں۔ اس طرح اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ محض لسانی فرق کے باعث ایک ہی ملک کے لاکھوں یا کروڑوں باشندے ایک دوسرے کے لئے اجنبی ثابت ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت حال کی موجودگی میں ملک کی سالمیت اور یک جہتی کا تصور عملی طور پر فروغ نہیں پا سکتا۔ جو عوام ایک دوسرے کے ماضی الضمیر سے ہی ناآشنا ہوں ان میں افکار و نظریات کی ہم آہنگی اور یکسانیت کیوں کر پروان چڑھ سکتی ہے؟

ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ اس بُعد کو رفع کرنے کے لئے حکومتی سطح پر پاکستان کے قائم ہوتے ہی عملی تدابیر اختیار کی جاتیں اور ہر صوبے میں کم از کم پرائمری تک صوبے کی اکثریتی زبان کو اردو کے ساتھ ساتھ لازمی مضمون کی صورت میں پڑھایا جاتا اور پھر اعلیٰ سطح تک اسے اختیاری مضمون کے طور پر رائج کیا جاتا

لیکن حکمرانوں کی ذاتی اور وقتی مصلحتوں کے تحت ایسا نہیں ہو سکا۔ بلکہ جہاں سندھ اور سرحد میں سندھی اور پشتو زبانیں دور غلامی سے درس و تدریس کا وسیلہ تھیں۔ ان کا ساتھ بھی منفی سلوک کیا گیا۔

بلوچستان میں متعدد بار بلوچی زبان کو ابتدائی تعلیم کا ذریعہ قرار دینے کے بارے میں مطالبات کئے گئے اور ایک دو مرتبہ سرکاری طور پر ابتدائی قاعدے بلوچی اور بروہی سے لکھوائے گئے، لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ تاریخی حقائق اور معروضی حالات سے عوام نے جو شعور حاصل کیا ہے۔ اس نے عوام میں ازخود اس احساس کو جنم دیا ہے کہ باہمی یگانگت و یک جہتی کی خاطر ان کے لیے ایک دوسرے کی زبانوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ آج بیشتر پڑھے لکھے شہری کتب فروشوں کے ہاں اس قسم کی کتابیں تلاش کرتے پائے جاتے ہیں۔ جو بلوچی زبان سیکھنے میں مدد دیں۔

بدقسمتی سے بلوچستان میں اشاعتی اداروں کا مدتوں تک وجود ہی نہ تھا۔ جہاں سے اس قسم کی کتابیں شائع ہوتیں۔ کئی سال پہلے "بلوچی گپ ترانگ" کے نام سے مولوی محمد قاسم عیسیٰ کی ترتیب دادہ ایک کتاب اس موضوع پر شائع ہوئی، جو ضلع خاران کے ایک علم دوست ڈپٹی کمشنر کی علم پروری اور مالی اعانت کی مرہون منت ہے۔ لیکن اس وقت یہ واحد کتاب بھی نایاب ہو چکی ہے۔ اس کے بعد اب اس ضرورت کی تکمیل کی غرض سے میرے ایک عزیز رفیق جناب عزیز محمد بگٹی نے زیر نظر کتاب "بلوچی اردو بول چال" کے نام سے ترتیب دی ہے جو بلوچی زبان سیکھنے کے خواہش مندوں کے لئے کافی حد تک مفید ثابت ہوگی۔

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ بلوچوں کی آبادی ایک وسیع رقبے میں پھیلی ہوئی ہے ایک حصہ کے ساتھ ساتھ واقع ہے اور دوسرے کی سرحدیں

ہمسایہ ملک ایران سے ملی ہوئی ہیں۔ اس طرح مختلف زبانیں بولنے والے ہمسایوں سے میل جول اور جغرافیائی فاصلوں کے باعث دونوں حصوں کی بولیوں میں لہجے اور تلفظ کا فرق ناگزیر امر ہے، تاہم مطالب و معانی کے اعتبار سے ان میں کوئی فرق نہیں۔ چنانچہ اس حقیقت کا اظہار کتاب کے مرتب نے خود بھی واضح طور پر کر دیا ہے چونکہ ان کا تعلق بلوچستان کے مشرقی علاقے سے ہے۔ اس لئے اس میں وہ مشرقی لہجہ اپنانے میں حق بجانب ہیں۔

امید ہے کہ یہ کتاب جس نیک جذبے کے تحت لکھی گئی ہے اسی جذبے سے اس کی پذیرائی کی جائے گی۔ اس کے مطالعہ سے زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات اس قابل بن سکیں گے کہ وہ کسی بلوچ سے روزمرہ زندگی کے معمولات پر سادہ زبان میں گفتگو کر سکیں۔ یہ عمل ذہنی فاصلوں کو کم کرنے میں یقیناً مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی عوامی اتحاد کے خواہش مند ادیبوں سے گذارش کروں گا کہ وہ اپنی علمی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس سے زیادہ جامع کتاب پیش کریں۔

محمد پناہ

کوئٹہ ۹ راکتوبر ۷۷ ۱۹ء

وائس چیئرمین بلوچی اکیڈمی

سرگال

بلوچستان کے خطے کو حالیہ برسوں میں کچھ اس قدر شہرت حاصل ہوئی ہے۔ شاید ... یہ ہے کہ بلوچستان کے بارے میں ڈیڑھ سو سال قبل شائع شدہ انگریزی کتب کو ... مختلف اشاعتی ادارے دوبارہ چھاپ کر اتنی قیمتوں پہ فروخت کر رہے ہیں جو شاید دنیا کے کسی بھی بہترین اشاعتی ادارے کی شائع کردہ کتب کی نہ ... بلوچوں کی تاریخ کے بارے میں ایک کتاب جو آج سے دس سال قبل پندرہ روپے ... عام مل جاتی تھی آج اسی کتاب کا دوسرا ایڈیشن ڈیڑھ سو روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔

لیکن اس قدر شہرت کے باوجود خود ہمارے اپنے ملک کے اندر بلوچستان سے متعلق معلومات اور واقفیت کا یہ عالم ہے کہ بیشتر اہل علم حضرات کو یہ بھی معلوم نہیں کہ بلوچستان میں بسنے والے لوگوں کو "بلوچ" کہا جاتا ہے اور جو زبان وہ بولتے ہیں وہ "بلوچی" کہلاتی ہے۔ ہمارے دانشور، صحافی اور ملکی سیاست دان تک لفظ "بلوچی" کو بلوچوں کی زبان کی بجائے ان کی قومیت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ جس طرح ترک ایک ہے اور ترکی ان کی قومی زبان ہے۔ عرب قوم اور ان کی زبان عربی ہے۔ اسی طرح بلوچی وہ زبان ہے جو بلوچ بولتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بہت سے لوگ بلوچستان اور بلوچوں کے بارے میں معلومات اور ریسرچ کرنا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ ان کو بلوچی زبان کے بارے میں بنیادی سوجھ بوجھ حاصل ہو تاکہ وہ خود صوبے کے اندرونی خطوں میں جا کر عملاً یہاں

کے بودوباش، رسم و رواج اور تاریخ کے بارے میں صحیح معلومات جمع کرسکیں۔

میرے کئی دوستوں نے بلوچی زبان سیکھنے کے بارے میں اپنی خواہش کا اظہار کیا اس میرے دل میں بلوچی اردو بول چال کے موضوع پر ایک مختصر کتاب تحریر کرنے کی خواہش پیدا کردی تاکہ بلوچی زبان سیکھنے کی خواہش رکھنے والے افراد کے لئے معاون ثابت ہو اور وہ گھر بیٹھے بلوچی زبان کے بارے میں اس قدر جان سکیں کہ وہ کسی بلوچ کی بات سمجھ سکیں۔ اور کسی حد تک بلوچی زبان میں اپنا مافی الضمیر ادا کرسکیں یہ کتاب مذکورہ خواہش کی عملی صورت ہے اس میں میں نے بنیادی نوعیت کے الفاظ اور روزمرہ استعمال کی اشیاء و فقرات ہی کو شامل کیا ہے اور اورطوالت سے دانستہ گریز کیا ہے۔ میں اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا اس کا کا فیصلہ بلوچی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات ہی کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد کرسکیں گے۔

نہ یہ کتاب ہمہ پہلو مکمل ہے نہ ہی میں خود کو بلوچی زبان پہ ایک سند سمجھتا ہوں۔ اس لئے ممکن ہے اس میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں۔ اس کے لئے بلوچی زبان کے دانشوروں نیز کتاب کا مطالعہ کرنے والے ہر فرد سے التماس ہے کہ وہ اپنی رائے اور مشوروں سے آگاہ کریں میں اسے اپنے لئے تعاون و افتخار سمجھوں گا

آخر میں میں بلوچی زبان کے بزرگ دانشور ملک محمد پناہ صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود کتاب کے مسودے کا تفصیلی مطالعہ کرکے میری مدد کی۔

عزیز محمد بگٹی
بلوچستان یونیورسٹی۔ کوئٹہ

اشاعت دوم

کئی سال پہلے میں نے بلوچی زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کی خاطر ایک مختصر سی کتاب تحریر کی تھی جسے بلوچستان سے محبت اور قومی زبانوں سے قلبی وابستگی رکھنے والے ایک عظیم شخص زبرد حسین مرحوم نے ــ جسے اب بھی مرحوم لکھتے ہوئے دل اور قلم کا رشتہ ٹوٹ ٹوٹ جاتا ہے ۔ اپنے اشاعتی ادارے قلات پبلشرز کی جانب سے شائع کیا تھا۔ کچھ عرصے کے اندر ہی اس کی تمام کاپیاں فروخت ہوگئیں۔

میرے چند کتب فروش دوست کافی عرصے سے یہ تقاضہ کر رہے تھے۔ کہ مذکورہ کتاب کا نیا اڈیشن شائع کرکے بازار میں لایا جائے تاکہ اس سے دلچسپی رکھنے والے اس سے مستفید ہوسکیں۔

میں نے کتاب پر مکمل نظرثانی اور مفید اضافوں کے بعد اس کی دوبارہ اشاعت کا اہتمام کیا ہے ۔ اس مرتبہ یہ بلوچی اکیڈمی کے توسط سے شائع ہو رہی ہے ۔ جو پہلے ہی اس ضمن میں کافی کام کر چکی ہے۔

گو کہ اس ضمن میں آغا میر نصیر خان احمدزئی کی ایک کتاب بھی موجود ہے لیکن بلوچی زبان سیکھنے سے دلچسپی رکھنے والے افراد کے لئے ابتدائی طور پر ایک مختصر کتاب کی ضرورت ہے ۔ جسے کم سے کم وقت میں پڑھکر ابتدائی معلومات حاصل کرسکیں ۔ اس کے بعد ہی ایک جامع کتاب کارآمد ثابت ہوسکتی ہے۔

بہر حال بلوچی ۔ اردو بول چال کی کتاب نئے اضافوں کے ساتھ پیش خدمت

ہے۔ امید ہے کہ اس مرتبہ بھی اسے قبولیت کا درجہ حاصل ہوگا۔ اس ضمن میں قارئین کی مفید تجاویز کا انتظار رہے گا۔ تاکہ آئندہ ان تجاویز سے رہنمائی حاصل کی جا سکے

عزیز محمد بگٹی
وائس چیئرمین۔ بلوچی اکیڈمی
سراب روڈ۔ کوئٹہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بلوچی زبان کے حروف ابجد بالعموم وہی ہیں جو اردو زبان میں مستعمل ہیں چونکہ اس کی تحریری تاریخ کچھ زیادہ عرصے پر محیط نہیں ہے۔ اس لئے بلوچی زبان اور ادب میں تخلیق اور ترویج کا سلسلہ جاری ہے۔ اس ضمن میں چند سال قبل بلوچی اکیڈمی کے چند معزز ممبران نے بلوچی حروف ابجد کو مرتب کیا۔ جن کی رو سے اردو ابجد کے چند حروف کو بلوچی زبان سے حذف کر دیا گیا۔ مثلاً ح، خ اور ف وغیرہ۔ لیکن اب تک یہ قبولیت عام حاصل نہ کر سکا۔ اور اب تک مختلف رسائل اور جرائد میں بلوچی لکھنے والوں کی اپنی انفرادیت قائم ہے۔ حتیٰ کہ بلوچی اکیڈمی کے زیر اہتمام شائع شدہ بلوچی کتب میں بھی اس کے اپنے مرتب کردہ نظام ابجد کو لازمی طور پر اختیار نہیں کیا گیا۔

ایک چیز کا ذکر البتہ ضروری ہے وہ یہ کہ مشرقی علاقوں میں بولی جانے والی بلوچی میں دو حروف کی ادائیگی مختلف تلفظ اور لہجے کے ساتھ کی جاتی ہے اور حروف ہیں "ث" اور "ذ" (ذال) بہ آواز "ز" یعنی زے کی جاتی ہے جب کہ مشرقی علاقے میں ان حروف کی طرز ادائیگی بالکل عربی سے مشابہ ہے مثلاً عربی لفظ کذالک کو پڑھتے وقت "کذالک" کی آواز کے ساتھ نہیں پڑھا جاتا۔ بلکہ اس لفظ کی ادائیگی کے وقت "ذ" کی آواز کو زبان کو اوپر کے دانتوں سے مس کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ یہی صورت "ث" کے بارے میں ہے اس کی ادائیگی بھی عربی طرز میں ہوتی ہے۔ مثلاً مغربی علاقے میں بھائی کے لئے "براث" لفظ کی ادائیگی "براس" کی شکل میں ہوتی ہے جب کہ مشرقی علاقوں میں "ث" کا تلفظ زبان کو نچلے دانتوں کے ساتھ مس کر کے

کیا جاتا ہے۔ بلوچی زبان کے چند اہل دانش نے ان دو حروف کو واضح کرنے کے لئے، دو نئے حروف کو بلوچی ابجد میں شامل کر دیا۔ جو "ث د ذ" ہیں۔ تا کہ ایسے الفاظ پڑھتے وقت محسوس نہ ہو لیکن نئے الفاظ کی بجائے "ذ اور ث" کو اگر عربی تلفظ میں پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہو گا۔ بلوچی حروف ابجد یہ ہیں۔

ا

ب پ ت ٹ ث

ج چ خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ

س ش ع ف ک گ

ل م ن و ھ ء ی ے

بلوچی زبان میں حروف کے طور پر حرف " ء " کو استعمال کیا جاتا ہے اس پر زبر یا زیر لگا کر اسے " کا ۔ کے ۔ کی ۔ کو ۔ سے اور نے " کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ مثلاً

چاکرءَ بیورغءِ ٹھوک نہ منّتہ　　چاکر نے بیورغ کی بات نہ مانی ۔

	بلوچی	اردو		بلوچی	اردو
آ	آزمان	آسمان	چ	چم	آنکھ
	آس	آگ		چیتر	چٹائی
ا	اِستار	ستارہ	خ	خانوادہ	شریف
	امب	آم		خرچ	خرچ
ب	بز	بکری	د	درین	قوس قزح
	براث	بھائی		دتان	دانت
پ	پت	باپ	ڈ	ڈغار	زمین
	پاغ	پگڑی		ڈکال	قحط سالی
ت	توپک	بندوق	ذ	نوذ	پھوار
	ترونگل	اولے		ذبل	جیل
ٹ	ٹیٹر	پہاڑ	ر	ریش	داڑھی
	ٹل	برج		روش	دن ۔ سورج
ث	ماث	ماں	ڑ	بڑ	بڑ
	چاث	کنواں		ربڑ	ربڑ
ج	جبڑ	بادل	ز	زہم	تلوار
	جبر	کپڑا		زائیفا	خاتون
ژ	ژیغ	نازل ہونا	م	مزار	شیر
	ژل گرغ	لڑھکنا گرنا		ماہ	چاند
س	سری	دوپٹہ	ن	نغن	روٹی
	سغر	سر		نوخ	نیا چاند

	بلوچی	اردو		بلوچی	اردو
ش	شف	رات	و	ورنا	جوان
	شیر	دودھ		واذ	نمک
غ	غریو	غریب	ھ	ھور	بارش
	غیرت	غیرت		ھارغ	کھجور
ف	فزاری	مغرور، گوریلا	ء	حرف علت	
	فیر	فائر			
ک	کلات	قلعہ	ی	یک	ایک
	کوہ	پہاڑ		یکوئی	اتحاد
گ	گرند	رعد	ے	اغدے	پھر
	گوخ	گائے		مے	ہمارا
ل	لوغ	گھر			
	لذ	جنگل			

بلوچی	اردو
آزمان ءِ استار	آسمان کے ستارے
بُزءِ شیر	بکری کی دودھ
پت ءِ پاغ	باپ کی پگڑی
توپک ءِ توار	بندوق کی آواز
کلات ءِ ٹل	قلعے کے برج
نوخیں جبر	نئے کپڑے
سہریں چم	سرخ آنکھیں
درین ءِ رنگ	قوس وقزح کے رنگ
اسپیتیں ریش	سفید داڑھی
روش اوشف	دن اور رات
زائیفا ءِ سری	خاتون کا دوپٹہ
گرند اوگروخ	بجلی کی گرج اور چمک
ماہ ءِ مائُنجان	چاند کی چاندنی
ھشکیں نغن	سوکھی روٹی
ورنائیں پُج	جوان بیٹا
ھورءِ ترمپ	بارش کے قطرے
راج ءِ یکوئیءُ	قوم کا اتحاد
ڈیہہ ءِ آجوئیءُ	وطن کی آزادی
زہم ءِ جُخت	تلوار کی میان
اید ءِ نوخ	عید کا چاند

الفاظ سے فقرے

	بلوچی	اردو
آس	آس شوشیت	آگ جلاتی ہے۔
استار	استار زیبا انت	ستارے خوبصورت ہیں
براث	منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں
پث	پث لوغ آنی مزن انت	باپ گھروں کے بڑے ہیں
توپک	توپک ءِ تیر ختم بیثغنت	بندوق کے تیر ختم ہو گئے
ٹل	کلات ءِ چیارین گنڈاں ٹل انت	قلعے کے چاروں کونوں پہ بُرجیاں ہیں
جُڑ	جُڑ آں بستہ	بادل چھا گئے
چم	چم پہ گندغ ءَ انت	آنکھیں دیکھنے کے لئے ہیں
دتان	دتان اچار نہ انت	دانت صاف نہیں ہیں
ڈغار	اے ڈغار سوز انت	یہ زمین سبز ہے
روش	ہر شف ءِ روش انت	ہر رات کے بعد دن ہے۔
زہم	زہم ءِ ہند توپک ءَ گپتہ	تلوار کی جگہ بندوق نے لی
سری	سری زائیفا ءِ شرف انت	دوپٹہ خاتون کا احترام ہے۔
شف	زمستان ءِ شف دراز انت	سرما کی راتیں لمبی ہیں
کلات	من سیوی ءِ کلات دیثہ	میں نے سیوی کا قلعہ دیکھا
گرند	گوں گرند ءَ ہور تیز بی	بجلی کی گرج کے ساتھ بارش تیز ہوتی ہے

	بلوچی	اردو
لوغ	ہر کس ءَ وتی لوغ دوست انت	ہر ایک کو اپنا گھر پیارا ہے
مزار	مزار لڈءِ بادشاہ انت	شیر جنگل کا بادشاہ ہے
نغن	نغن انسان ءِ گزرانت	روٹی انسان کی ضرورت ہے
ورنا	مرشی ءِ چک بانگھاءِ ورنا انت	آج کے بچے کل کے جوان ہیں
ہور	شہزی ءَ ہور گوارغ انت	کل سے بارش ہو رہی ہے
یک	یک منی براث اِسے	میرا ایک بھائی ہے
	آزمان یک انت	آسمان ایک ہے ۔
	او استار لکھا	اور ستارے لاکھوں

لیکو

	بلوچی	اردو
۱	یک	ایک
۲	دو	دو
۳	سے	تین
۴	چیار	چار
۵	پنچ	پانچ
۶	شش	چھ
۷	ھپت	سات
۸	ہشت	آٹھ
۹	نہہ	نو
۱۰	دہ	دس
۱۱	یازدہ	گیارہ
۱۲	دوازدہ	بارہ
۱۳	سینزدہ	تیرہ
۱۴	چاردہ	چودہ
۱۵	پانزدہ	پندرہ
۱۶	شانزدہ	سولہ
۱۷	ھپدہ	سترہ
۱۸	ہشردہ	اٹھارہ

گنتی

	بلوچی	اردو
۱۹	نوزدہ	انیس
۲۰	گیست یا بیست	بیس
۲۱	گیست او یک	اکیس
۲۲	گیست او دو	بائیس
۲۳	گیست او سے	تئیس
۲۴	گیست او چیار	چوبیس
۲۵	گیست او پنچ	پچیس
۲۶	گیست او شش	چھبیس
۲۷	گیست او ھپت	ستائیس
۲۸	گیست او ہشت	اٹھائیس
۲۹	گیست او نہہ	اُنتیس
۳۰	سی	تیس
۳۱	سی او یک	اکتیس
۳۲	سی او دو	بتیس
۳۳	سی او سے	تینتیس
۳۴	سی او چیار	چونتیس
۳۵	سی او پنچ	پینتیس
۳۶	سی او شش	چھتیس

لیکو			گنتی		
	بلوچی	اردو		بلوچی	اردو
۳۷	سی او ھپت	سینتیس	۵۵	پنجاہ او پنچ	پچپن
۳۸	سی او ہشت	اڑتیس	۵۶	پنجاہ او شش	چھپن
۳۹	سی او نہہ	انتالیس	۵۷	پنجاہ او ھپت	ستاون
۴۰	چل	چالیس	۵۸	پنجاہ او ہشت	اٹھاون
۴۱	چل او یک	اکتالیس	۵۹	پنجاہ او نہہ	اُنسٹھ
۴۲	چل او دو	بیالیس	۶۰	سے گیست	ساٹھ
۴۳	چل او سے	پنتالیس	۶۱	سے گیست او یک	اکسٹھ
۴۴	چل او چیار	چوالیس	۶۲	سے گیست او دو	باسٹھ
۴۵	چل او پنچ	پنتالیس	۶۳	سے گیست او سے	تریسٹھ
۴۶	چل او شش	چھیالیس	۶۴	سے گیست او چیار	چونسٹھ
۴۷	چل او ہپت	سنتالیس	۶۵	سے گیست او پنچ	پینسٹھ
۴۸	چل او ہشت	اڑتالیس	۶۶	سے گیست او شش	چھیاسٹھ
۴۹	چل او نہہ	اُنچاس	۶۷	سے گیست او ہپت	سڑسٹھ
۵۰	پنجاہ	پچاس	۶۸	سے گیست او ہشت	اڑسٹھ
۵۱	پنجاہ او یک	اکاون	۶۹	سے گیست اوردہ ہفتاد	اُنہتر
۵۲	پنجاہ او دو	باون	۷۰	سے گیست اوردہ ہفتاد	ستر
۵۳	پنجاہ او سے	ترپن	۷۱	ہفتاد او یک	اکہتر
۵۴	پنجاہ او چیار	چوّن	۷۲	ہفتاد او دو	بہتر

لیکو			گنتی		
	بلوچی	اردو		بلوچی	اردو
۷۳	ہفتاد او سے	تہتر	۹۱	نوّد او یک	اکانوے
۷۴	ہفتاد او چیار	چہتر	۹۲	نوّد او دو	بانوے
۷۵	ہفتاد او پنچ	پچھتر	۹۳	نوّد او سے	ترانوے
۷۶	ہفتاد او شش	چھیتر	۹۴	نود او چیار	چرانوے
۷۷	ہفتاد او ہپت	ستتر	۹۵	نوّد او پنچ	پچانوے
۷۸	ہفتاد او ہشت	اٹھتر	۹۶	نوّد او شش	چھیانوے
۷۹	ہفتاد او نہہ	اناسی	۹۷	نوّد او ہپت	ستانوے
۸۰	چیار گیست ۔ ہشتاد	استی	۹۸	نوّد او ہشت	اٹھانوے
۸۱	چیار گیست او یک	اکاسی	۹۹	نوّد او نہہ	ننانوے
۸۲	چیار گیست او دو	بیاسی	۱۰۰	سند	سو
۸۳	چیار گیست او سے	تراسی	۱۵۰	یک او نیم سند	ڈیڑھ سو
۸۴	چیار گیست او چیار	چراسی	۲۰۰	دو سند	دو سو
۸۵	چیار گیست او پنچ	پچاسی	۳۰۰	سے سند	تین سو
۸۶	چیار گیست او شش	چھیاسی	۵۰۰	پنچ سند	پانچ سو
۸۷	چیار گیست او ہپت	ستاسی	۹۰۰	نہہ سند	نو سو
۸۸	چیار گیست او ہشت	اٹھاسی	۱۰۰۰	ہزار	ہزار
۸۹	چیار گیست او نہہ	نواسی	۱۵۰۰	یک او نیم ہزار	ڈیڑھ ہزار
۹۰	چیار گیست او دہ ۔ نوّد	نوے	۳۰۰۰	سے ہزار	تین ہزار

لیکو

	بلوچی	اردو
٥٠٠٠	پنچ ہزار	پانچ ہزار
٩٩٩٩	نہہ ہزار نہہ سد	نو ہزار نو سو
	نود او نہہ	ننانوے
١٠٠٠٠	دہ ہزار	دس ہزار
٤٠٠٠٠	چل ہزار	چالیس ہزار
١٠٠٠٠٠	لکھ	لاکھ
٣٠٠٠٠٠	سے لکھ	تین لاکھ

گنتی

	بلوچی	اردو
٣٨٠٠٠٠	سے لکھ چار	تین لاکھ
	گیست ہزار	اسی ہزار
١٠٠٠٠٠٠	دہ لکھ	دس لاکھ
٢٠٣٠٠٠٠	گیست لکھ سی ہزار	بیس لاکھ تیس ہزار
٢٨٤٢٥٣٧	گیست او ہشت	اٹھائیس لاکھ
	لکھ چل او دو	بیالیس ہزار
	ہزار پنچ سد	پانچ سو سینتیس
	سی او ہپت	
١٠٠٠٠٠٠٠	کروڑ	کروڑ

بلوچی		اردو	
نیم	نصف یعنی ½	سیمی	تیسرا
سے یک	تیسرا حصہ یعنی ⅓	چیارمی	چوتھا
چارک	چوتھائی حصہ یعنی ¼	اس طرح گنتی کے آخر میں "می" لگانے سے ترتیب وار نمبر بنتے جائیں گے	
پنچک	پانچواں حصہ یعنی ⅕		
ششک	چھٹا حصہ یعنی ⅙		
اس طرح کسی عدد کے آخر میں "ک" لگاتے جانے سے مختلف حصے بنتے جائیں گے		دو ہماکر	دوگنا
یک بہر	ایک حصہ	سے ہماکر	تگنا
دو بہر	دو حصے	چیار ہماکر	چوگنا
سے بہر	تین حصے	پنچ ہماکر	پانچ گنا
چیار بہر	چار حصے	وغیرہ	
علیٰ ہذا القیاس			
سری یا اولی	پہلا		
دو ہمی	دوسرا		

بلوچی	اردو
چیار او دو شش بنت	چار اور دو چھ ہوتے ہیں
ماسے براث اوں	ہم تین بھائی ہیں
سیوی شہ کوئٹہ ءَ سد میل انت	سیوی کوئٹہ سے سو میل ہے
پاکستان ءِ چکر سوبہ انت ؟	پاکستان کے کتنے صوبے ہیں
پاکستان ءِ چیار سوبہ انت	پاکستان کے چار صوبے ہیں
آں بلوچستان ، سندھ ، سرحد او پنجاب انت	وہ بلوچستان، سندھ ، سرحد اور پنجاب ہیں
کل آں شہ مستریں سوبہ بلوچستان انت	سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے
بلوچستان گشیکہ پاکستان ءِ نیم انت	بلوچستان پاکستان کا تقریباً نصف ہے۔
بلوچستان ءِ شش ڈویژن انت	بلوچستان کے چھ ڈویژن ہیں
آں کوئٹہ ، ژوب ، سیوی ، کلات ، نصیر آباد او مکران انت	وہ کوئٹہ ، ژوب ، سیوی ، قلات نصیر آباد اور مکران ہیں
بلوچستان ءِ گیست او شش زلہ انت	بلوچستان کے چھبیس اضلاع ہیں
بلوچستان ءِ سری گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریاض حسین اث	بلوچستان کے پہلے گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریاض حسین تھے ۔
بلوچستان ءِ سری سروزیر سردار عطاءُ اللہ خان مینگل اث	بلوچستان کے پہلے وزیر اعلیٰ سردار عطاءُ اللہ خان مینگل تھے۔
اے ڈغار ءِ نیم منی انت	اس زمین کا نصف میرا ہے۔
چارکے منی براث ءِ غنت	ایک چوتھائی میرے بھائی کا ہے ۔

بلوچی	اردو
دوہمی چارک منی ناخوءِ غنت	دوسرا چوتھائی میرے چچا کا ہے۔
جوھان ءِ بٹئ تہا دوبہر راہک او	خرمن کی بٹائی میں دو حصے کسان
سے یک زمیندارءِ غنت	اور تیسرا حصہ زمیندار کا ہے۔
زبرین ششمی جماتءَ انت	زبرین چھٹی جماعت میں ہے۔
دوستینءِ زرمس بینک ءَ دوہما کر بیثغ انت	دوستین کے پیسے بنک میں دوگنا ہو گئے
جمعہءِ روش ءَ سیمی پہر ءَ مس رائی باں	جمعہ کے دن تیسرے پہر میں روانہ ہو جاؤں گا۔
چیارمی روش ءَ گرڈاں کایاں	چوتھے دن واپس آؤں گا
من سے روشءِ موکل گپتہ	میں نے تین دن کی رخصت لی
پھذا گندہ اوں	پھر دیکھیں گے
نی موکل	اب اجازت

اسم ضمیر سے متعلق الفاظ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من	میں	ایشی	اِس کا
منی	میرا	آھانی	ان کا
منا	مجھے	ایشانی	اِن کا
ما	ہم	آہاں	اُنہیں
مے	ہمارا	ایشاں	اُنہیں
مارا	ہمیں	کئے۔ کجام	کون
تہ۔ تو	تو	چے	کیا
شوا۔ شما	تم آپ	کدیں	کب
تئی	تیرا	نی۔ ھنی	اب
شئے۔ شمے	آپ کا۔ تمہارا	تہاں	کون سا
ترا	تجھے	پکو۔ کجا	کدھر۔ کہاں
شوارا۔شمارا	تمہیں۔آپکو	ایذا	ادھر۔ یہاں
آں	وہ۔ واحد	اوذا	اُدھر۔ وہاں
آں	وہ جمع	شہ	سے
آہی	اس کا	پچے	کیوں

کچھ فقرے

بلوچی	اردو
من لوغ ءَ رواں	میں گھر کو جاتا ہوں
اے منی کتاب انت	یہ میری کتاب ہے
آں تئی سنگت انت	وہ تیرا دوست ہے
شُما کدیں رائی بے	آپ کب روانہ ہوں گے ؟
مانی رائی بوں	ہم ابھی روانہ ہوں گے
پکو	کدھر ؟
شہرءَ	شہر کو۔
مناں تئی لوغ پاس انت	مجھے تیرا گھر پسند ہے
آں کئے اث	وہ کون تھا ؟
آں منی ناخو انت	وہ میرا چچا ہے
آہنی چیار بچ انت	اُس کے چار لڑکے ہیں
ایذا نند	یہاں بیٹھو
اوذا آف انت	وہاں پانی ہے۔
مارا آہانی ھیال انت	ہمیں اُن کا خیال ہے
آں مئے سیاد انت	وہ ہمارے رشتہ دار ہیں

مڑدم ءُ سیاد اوسکو

بلوچی	اردو
چُک	بچہ - بچی
زھگ - چورو	لڑکا
منڈ	لڑکی
پُج	بیٹا
جنک	بیٹی
پِت	باپ
ماث	ماں
براث	بھائی
گہار	بہن
ناخو	چچا
ماما	ماموں
ترو	خالہ - پھپھی
ناخوزاتک	چچا زاد
تری زاتک	خالزاد - پھپھی زاد
برازاتک	بھتیجا - بھتیجی
گہارزاتک	بھانجا - بھانجی
لوغ واژہ - مرد	شوہر

آدمی کے عزیز و اقارب

بلوچی	اردو
لوغ بانک زال	بیوی
وسرک	سسر - خُسر
وسی	ساس
نشار	بہو - بھاوج
زاماث	داماد بہنوئی
دُشکیش	نند
ام جرات	جیٹھانی - دیورانی
نواسغ	نواسہ - نواسی - پوتا
	پوتی
ھفوخ	سوکن
ماتن	سوت
ماتنیں ماث	سوتیلی ماں
ماتنیں براث	سوتیلا بھائی
رن - جنوزام	بیوہ
ڈنگ	کنوارا
نشتغیں	کنواری
سالوک	منگیتر (لڑکا)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
منگ	منگیتر (لڑکی)	چورا	یتیم
سانگ	منگنی	لنگ	لنگڑا
سیر	شادی	گنگ	گونگا
نیکاہ	نکاح	کور	اندھا
ونا۔ سالونک	دولہا	کر	بہرہ
ونی۔ بانور	دلہن	تکنش	ھکلانے والا
نرین	مرد	کل	توتلا
زائیفا	عورت	کدڑا	ٹھگنا
ورنا	جوان	بڈو	اپاہج
پیر	بوڑھا	سنگت	دوست
اوترا	جس کا بیٹا نہ ہو	جیڈی	سہیلی
سنٹھ	بانجھ		

فقرے

بلوچی	اردو
ھیدران اوشاری مڑد اوزال اشنت	حیدران اور شاری شوہر اور بیوی تھے
ھیدران ءِ مرغ ءُ رندشاری رن بیثہ	حیدران کے مرنے کے بعد شاری بیوہ ہوگئی
آں وثی ماث پث ءِ لوغ ءَ شثہ	وہ اپنے باپ کے گھر چلی گئی
آہی دو بچ اوسے جنک انت	اُس کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں
نشار او ڈیکش آپتی ءَ جیڈی انت	بھاوج اور نند آپس میں سہیلی ہیں
ہوران ءَ وثی براناتک وثی بچ ءِ ڈول ءَ دوست انت	حوران کو اپنا بھتیجا اپنے بیٹے کی طرح پیارا ہے
منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں
من نیام تاخی آں	میں منجھلا ہوں
دوستین ءِ سانگ بیثہ	دوستین کی منگنی ہوگئی
مریدھانی ءِ سالوک اث	مریدھانی کا منگیتر تھا
بیورغ میرچاکر ءِ گہارزاتک اث	بیورغ میر چاکر کا بھانجا تھا
زائیفا آنی شرف لازم انت	خواتین کا احترام لازمی ہے
لنگ، کراو کور دسے مٹے ڈولیں انسان انت	لنگڑے، بہرے اور اندھے بھی ہماری طرح کے انسان ہیں۔

جان ءِ سند بند — اعضائے جسمانی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
سغر	سر	کاڑی	ٹھوڑی
اینشغ	پیشانی	گرڈن	گردن
جزدخ	کنپٹی	گُٹ	گلا
چم	آنکھ	کوفغ	کندھا
بروان	ابرو	بازر	بازو
پپلی ۔ مچاچ	پلکیں	بغل	بغل
ٹیلغ	آنکھ کا ڈیلا	سروش	کہنی
دیذغ	آنکھ کی پتلی	دست	ہاتھ
گوش	کان	تلی	ہتھیلی
پونز	ناک	موڑ دالغ	انگلی
دف	منہ	ناخن	ناخن
دتان	دانت	مُشت	مکا
ھاش	ڈاڑھ	سرین	کمر
آری	مسوڑھے	لاف	پیٹ
جوڑ ۔ لُنٹ	ہونٹ	نافغ	ناف
نگ	تالو	دل	دل
جاڑی	جبڑا	زوان	زبان

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
سینغ۔ ڈُوبر	سینہ	ڈیب	انگوٹھا
پہلی	پسلی	پھُٹ	بال
جغر	جگر	کلاٹک	مردوں کے لمبے بال
پپٹر	پھیپھڑہ	مہپر	گیسو
زارک	پِتہ	بروت	مونچھ
روث	انتڑی	ریش	داڑھی
گُٹغ	گردہ	دیم	چہرہ
کونڈ	گھٹنا	تُجت	جسم
پاذ	پاؤں	لنگ	ران
کرڈی	ایڑی	ٹنگ	ٹانگ
بھیڈی	ٹخنہ		

فقرے

بلوچی	اردو
آنہی سغرءِ پھیٹ دراژ او بزانت	اُس کے سر کے بال لمبے اور گھنے ہیں
دتان او ھاش آں آری سک دارانت	دانت اور داڑھوں کو مسوڑھے مضبوط رکھتے ہیں۔
تئی چم شہ وھاوءِ لڈارانت	تیری آنکھیں نیند سے مخمور ہیں۔
گوش پہ اشکنغءَ انت	کان سننے کے لئے ہیں۔
چم پہ گندغءَ	آنکھیں دیکھنے کے لئے
دست پہ کار کنغءَ	ہاتھ کام کرنے کے لئے
پاذ پہ جُنزغءَ	پاؤں چلنے کے لئے
براث براثانی دست او بانزرانت	بھائی بھائیوں کے دست و بازو ہیں
ترا ریش بروت شران کاینت	تجھے داڑھی مونچھ اچھے لگتے ہیں۔
منی لافءَ دڑد انت	میرے پیٹ میں درد ہے۔
درمانے در	کوئی دوائی کھاؤ
گوُانغءَ شہ آہی جاڑی درکپتہ	جمائی لینے سے اس کا جبڑا نکل گیا
آں شہ پاذاں شفاذانت	وہ برہنہ پا ہے
منی سرِدکش دورانت	میری کہنی میں تکلیف ہے
بشام ءِ زوان سُتکہ	بشام کی زبان جل گئی

لوغ او آہمی شے

بلوچی	اردو
ہند۔جاگہ	جگہ
لوغ۔گِس	گھر
اوتاک	بیٹھک
تمبو۔گدان	خیمہ
چِھن	صحن
حاویلی	حویلی
وارانڈا	برآمدہ
منہہ	جھونپڑی
بھت۔دیوال	دیوار
چھت۔بان	چھت
کام	شہتیر
تھمبو	ستون۔لکڑی کا
پیلپاوا	ستون اینٹ یا مٹی کا
پلنگ	پلنگ
کرشی	کرسی
میچ	میز
کونٹ	دری

گھر اور اس کی اشیا

بلوچی	اردو
تاک	دروازہ
جالو	الماری
کڑو	کنڈی
جندرو۔کلف	تالا
کلت۔کنجی	چابی
میہہ	میخ
چٹو	پرنالہ
دار	لکڑی
آسن	لوہا
پوڑی	سیڑھی
چُلہہ	چولہا
کندوری	دسترخوان
چتر۔تغرد	چٹائی
کٹ۔تہت	چارپائی
شیشن	سوئی
گوندوش	سؤا
بوہاری	جھاڑو
استاوا	لوٹا

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
غالی	قالین	مٹ	مٹکا
نُسَک	جانماز	کگھی	صراحی
دزمال	رومال	مشک	مشکیزہ
توی - تین	توا - لوہے کا	جتر	چکی
تافغ	توا - پتھر کا	گہہ سہت	زیور
دیز	دیگ	تنگو - سُہر	سونا
ڈولئ	کفگیر	لیف	رضائی
ھیران - رزان	برتن	کمل	کمبل
کدہ	کٹورا	بھوف	گدیلا
تاس	گلاس	سرجا	تکیہ - سرہانہ
گیشْ	چھاننی	ڈوھر	چادر

فقرے

بلوچی	اردو
منی لوغ ءِ درانڈاکسان انت البت	میرے گھر کا برآمدہ چھوٹا ہے
چِن مزن انت	بڑا ہے ۔
لوغ ءَ شہ درا اوتاک انت	گھر کے باہر مہمان خانہ ہے ۔
اوتاک ءِ دو تاک انت	مہمان خانہ کے دو دروازے ہیں
بھت شہ سل ءَ ٹاہینتی ءَ انت	دیوار اینٹوں سے بنی ہوئی
اشی گُرا ایک منہ اے	اس کے پاس کے ایک جھونپڑی ہے ۔
مے کلی ءَ بازیں لوغ انت	ہمارے گاؤں میں بہت سے گھر ہیں
اوتاک ءَ تغرد نشینتی ءَ انت	مہمان خانے میں چٹائیاں بچھی ہوئی ہیں
مشک ءِ آف سارت بنت	مشکیزے کا پانی ٹھنڈا ہوتا ہے ۔
تاس شہ آف ءَ پُر انت	گلاس پانی سے پر ہے ۔
کدہ ءَ آفشک انت	کٹورے میں شوربہ ہے ۔
حیران اجا انت	برتن صاف ہیں ۔
آہنی ءَ بوھاری نہ داشہ	اس نے جھاڑو نہیں دیا
جانی ءِ گہار جتر درشغا انت	جانی کی بہن چکی پیس رہی ہے
آرٹ تو ترکثو نغن پشغا انت	آٹا گوندھ کر روٹی پکا رہی ہے
نادرشت دے تیار انت	سالن بھی تیار ہے ۔
کنذوری ءَ نشتین	دسترخوان بچھاؤ
بیا نغن ءَ وروں	آؤ روٹی کھائیں

بلوچی	اردو
دزمال ءَ زیر	رومال کو اٹھاؤ
کٹ ءَ سرا ہوف است انت	چارپائی کے اوپر گدیلا موجود ہے۔
لیف او سرجا ایر کن	رضائی اور سرہانہ رکھیں
میز او کرسی کہن بیتغنت	میز اور کرسی پرانی ہوگئیں
کڑو ءَ جندرو جتی ءَ انت	کنڈی میں تالا لگا ہوا ہے
چلہر ءِ آس لتہ	چولہے کی آگ بجھ گئی
آہنی کلیں گہہ سہر ءِ غنت	اُس کے سارے زیور سونے کے ہیں
سہر باز گران انت	سونا بہت مہنگا ہے۔
نی تہ آسن ءے ارزان نیں	ابھی تو لوہا بھی ارزان نہیں۔
استاوا ءَ زیر بر	لوٹے کو اٹھا کر لے جاؤ
دزدیم ءَ کن او مصلّا ءَ زیر	وضو کرو اور جانماز کو اٹھا۔

سوزی، میوہ اوبل آنی نام

سبزی، میوے اور پھلوں وغیرہ کے نام

بلوچی	اردو
امب	آم
انجیر	انجیر
آذت	آٹا
بادام	بادام
بادرنگ	کھیرا
بج۔تخم	بیج
بینغ	شہد
باجری۔ارزن	باجرہ
برنج۔چانول	چاول
پارمہ	فالسہ
پوشا	الائچی
پٹاٹہ	آلو
توت	شہتوت
تیشرغ۔کدو	خربوزہ
توری	توری
کاٹ توری	بھنڈی
گوگلو	شلجم
وانگڑ	بینگن

بلوچی	اردو
کدو	کدو
ٹماٹر	ٹماٹر
پالک	پالک
ونٹرک	کلفہ
دھانڑیا	دھنیا
مڑچان۔پلپل	مرچ
میتلی	میتھی
مولی	مولی
گاجر	گاجر
وسل۔پیاز	پیاز
توم۔سیرک	لہسن
چاپنو۔کیشغ	تربوز
ڈارھو۔انار	انار
دراک۔انگور	انگور
کیلا۔موز	کیلا
سنترہ	سنگترہ
نارنجی	نارنگی
لیمو	لیمو

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
سوف	سیب	وھاذ	نمک
زیتون	امرود	چاہنہ	چائے
کواند۔کماد	گنا	ھارغ۔ھرما۔کجی	کھجور
باغ	بیر	گوژد	گوشت
کُنر	پہاڑی بیر	درشک	درخت
دال	غلہ	گلاب گل	گلاب
گندیم	گندم	نازبو	نازبو۔تکسی
زرت	جوار	آفتک	شوربہ
پستہ	پستہ	وھرو	خوراک
چنڑا	چنا	تام	ذائقہ
دال	دال	ناورشت۔بوڑ	سالن
ینزہ	چلغوزہ	پاڑ	جڑ
بورا کھنڈ۔شکر	چینی	ٹپ	ٹہنی
شکل	مصری	شمب	شاخ
شیر	دودھ	تاخ	تنکا
لسی	لسی	پنّ	پتا
مستغ	دہی	وارڈی	پالیز
موشن۔روغن	گھی	پسل	فصل
سجلیس۔موشن۔نیمگ	مکھن	ہیرڑ۔آنو۔ھیک	انڈا

فقرے

اردو	بلوچی
کچھ میوے میٹھے ہیں	کرڈے میوہ وہش انت
کچھ پھل کھٹے ہیں	چی ءِ میوہ ترش انت
آم بہت میٹھا پھل ہے	امب بازوہشیں میوہ ئے
لیمو کھٹا ہے	لیمو ترش انت
مجھے سیب اور انگور پسند ہیں	مناں سوف اودرک پاس انت
بارش کے پانی کے خربوزے میٹھے ہوتے ہیں	گرم آت ءِ تیزرغ وہش بنت
پیاز لہسن اور دھنیا سالن کو چٹ پٹا بناتے ہیں	وسل توم اودھانئیا بوڑءَ چہر اکننت
نمک اور مرچ کو بغیر خوراک کا ذائقہ ٹھیک نہیں ہوتا	وھاذ اور مرچان ءَ ابید وھرڈءِ تام جوان نہ دیث
دودھ کے اندر الائچی ڈال دو	شیرءِ لافا پوٹا مان کن
چائے میں چینی کم ہے	چاہءَ بوراکم انت
شاری دہی بلو رہی ہے	شاری مستغءَ متغیں
روٹی کو مکھن ملو	نغن ءَ سجلیس موشن ءَ مش
سبزیوں میں سے بھنڈی اچھی ہے	سوزی آں شہ کاٹ توری جوان انت
تجھے کونسا سالن پسند ہے ؟	تراتاں نادرشت پاس انت
مجھے گوشت کا سالن پسند ہے۔	مناں گوشتءِ بوڑ پاس انت

بلوچی	اردو
پستہ گران انت	پستہ مہنگا ہے.
ھارغ گران نہ انت	کھجور مہنگا نہیں ہے.
مکران تہا ھرما باز انت	مکران میں کھجور بہت ہیں
سندھ تہا امب باز بیث	سندھ میں آم بہت ہوتا ہے
اے بادام گیشتر اجور انت	یہ بادام زیادہ تر کڑوے ہیں
زیتون سٹرثی ءَ انت	امرود سڑے ہوئے ہیں
کیلا تازغ انت	کیلے تازہ ہیں
کیلاءِ پچ ءَ کش	کیلے کا چھلکا اتارو
امب سارثیں ھنداں پیدا نہ بیث	آم سرد علاقوں میں پیدا نہیں ہوتا.
انگور گرمیں ھندانی میوہ اے نہ انت	انگور گرم علاقوں کا پھل نہیں ہے.
امبرا زرت ءِ پسل جوان انت	اس سال جوار کی فصل اچھی ہے.
درشک ءِ شہ پاڑ ءَ مہ گُڈ	درخت کو جڑ سے مت کاٹو
ٹیے جَنی	ایک ٹہنی کاٹ دو

پوشاک		لباس	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
جر۔ گُد۔ پچ	کپڑا	لانگ	لنگوٹا
پٹ۔ ابریشم	ریشم	پھارو۔ کیتو	جیب
بندیخ	دھاگہ	سدری	واسکٹ
شیشن	سوئی	گدڑا۔ کوٹ	رومال
گوندوش	سوا	ٹوال	تولیہ
گنڈھ	گانٹھ	سواس	مزری کے بنے ہوئے چپل
دوش	سلائی	چھبو	چپل
اگڑی	پیوند	بوٹ	بوٹ
پاغ۔ پٹکا	پگڑی	جُتی۔ کوش	جوتی
سری	دوپٹہ	لوت	تھیلا
شال	شال	پیش	مزری
پلشتی	چادر	کرباس۔ پگی	کپاس
ٹوپی۔ ٹوپ	ٹوپی	پشم	اون
پشک۔ جامگ	قمیص	کورو	کھدر
شلوار	شلوار	مُندری	انگوٹھی
آبجیخ	ازار بند	پاذی	پازیب
گنجی۔ بنین	بنیان	کنگڑ	کنگن
موشرغ	موزے	باہنی	بنجڑی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
حس	طوق	پُلی	کوکا
وال	بالی	پلوہ	نتھ

فقرے

بلوچی	اردو
آہنی ءِ ایدرءِ جبر تیار انت	اُس کے عہد کے کپڑے تیار ہیں
پشک دوتکگ ءَ انت	قمیض سلا ہوا ہے
شلوار ءَ مرشی دو شیت	شلوار آج سی لیگا
شیشن تہا بندیخ ءَ مان کن	سوئی میں دھاگے کو ڈالو
گنجی سشتگ ءَ نیں	بنیان دُھلی ہوئی نہیں ہے
تئی پھدوشرچے ءَ پرانت	تمہاری جیب کس چیز سے بھری ہے
منی پھدوشرچے ءَ پرانت	میری جیب کاغذوں سے بھری ہے۔
بہرام ءَ جیغ کشغیں سدری گرایں	بہرام نے کشیدہ کی ہوئی واسکٹ پہنی ہے
لوت تہا بندیخ شیشن، جتی او موزغ مان انت	تھیلے میں سوئی، دھاگہ، جوتی اور موزے پڑے ہیں۔
آں غزیوءِ جبر دڑتی ءَ انت	اُس غریب کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں
یغ ءِ وختا سیاہیں جبراں گُراکن انت	ماتم کے وقت کالے کپڑے پہنتے ہیں
پشمیں جبر گرم انت	اونی کپڑے گرم ہیں
سری ءَ سغرءَ کن	دوپٹے کو سر پہ ڈالو
بلوچ پُشتی ءَ شرہ بیٹرغ، نشتینغ او چک دیغ ءِ کار گرانت	بلوچ چادر سے اوڑھنے، بچھانے اور لپیٹنے کا کام لیتے ہیں

ادار کوخیں لوز

بلوچی	اردو
ءُ ۔ ءِ	کا ۔ کے ۔ کی ۔ کو ۔ نے ۔ میں
شہ ۔ ژا ۔ چہ	سے
سرا ۔ پیشا	پہلے
رندا	بعد میں ۔ پھر
پھدا ۔ پشتا	پیچھے
دیما	آگے ۔ سامنے
نی ۔ ھنی	اب
گڈا ۔ گڑا	پھر
ہم ۔ وے	بھی
بنا ۔ شیرا	نیچے
جہلا ۔ پاءُنا	زیریں ۔ نیچے
برزا ۔ سربرا	اوپر
پہ	کے لئے
چوں	کیسے
کڑوے	کچھ
سرا ۔ چکا	پر ۔ اوپر
تہا ۔ توکا ۔ لافا	اندر ۔ میں

حروف جار

بلوچی	اردو
پھچی ۔ اوار	ساتھ
درگت	دوران
نیام	درمیان
نزیخ	نزدیک
دیر	دور
دیر	دیر
تکا ۔ پلوا	طرف ۔ جانب
کرّ ۔ گڑ	پاس ۔ قریب
گشیک	تقریباً
کساس	اندازاً ۔ تقریباً
اغدے ۔ دوار	پھر ۔ دوبارہ
ڈول ۔ پیم	طرح
پچیکہ	چونکہ ۔ کیونکہ
پچوکر ۔ وھدیکہ	جب ۔ جبکہ
اگہ	اگر
او	اور
تنکہ	تاکہ
نیٹ	آخر کار

فقرے

بلوچی	اردو
سرا جاکر آتکہ	پہلے جا کر آیا
رندا بالاچ دے آتکہ	بعد میں بالاچ بھی آیا
دوستین آہانی ہمجی ایث	دوستین ان کے ساتھ تھا
آں دیما نشتہ	وہ آگے بیٹھ گیا
پچیکہ پشتا ھند نیست اث	چونکہ پیچھے جگہ نہیں تھی
ہے درگتا مس آتکغاں	اس دوران میں آگیا
بُرزا شتغاں	اوپر گیا
گڈ بنا ایر کپتغاں	پھر نیچے اتر گیا
چوکہ تہا شتغاں	جب اندر گیا
منی سنگت کرسی ءِ سرا نشتی ایث	میرا دوست کرسی کے اوپر بیٹھا تھا
اغر تہ اغدے اوا اے	اگر تم پھر جاؤ گے
مں دے نیث رواں	میں بھی آخر کار جاؤں گا
گنوخ ءَ وتی براث ءِ لوغ ءَ آس داتہ	پاگل نے اپنے بھائی کے گھر کو آگ لگا دی
نی آہنی گُرا نشتی ایں	اب اس کے پاس بیٹھا ہے
برزنا مہ رو	اوپر مت جاؤ
جھلا بیا	نیچے آؤ
کتاو میچ ءِ سرا ایر انت	کتاب میز کے اوپر رکھی ہے

اِشی شیرا اخبار انت
منی لوغ شہ سکولا دیر نیں
باز نزیخ انت
سکول تہا کساس دو سد چک ونغانت

سکول ءِ راستیں پلوا ہسپتال انت
چپیں تکا جو انت
سکول ءِ دیما لیو ءِ ڈی انت
براث آنی نیاما سنگت انت
ما او شُما ایک اوں

اس کے نیچے اخبار ہے۔
میرا گھر اسکول سے دور نہیں۔
بہت نزدیک ہے
اسکول میں تقریباً دو سو بچے پڑھ رہے ہیں۔
اسکول کے دائیں جانب ہسپتال ہے
بائیں طرف چشمہ ہے۔
اسکول کے سامنے کھیلنے کا میدان ہے
بھائیوں کے درمیان اتفاق ہے۔
ہم اور آپ ایک ہیں

روش، مُدّ او وخت

بلوچی	اردو
شنبہ۔ چھن چن	ہفتہ
یک شنبہ۔ آدِت	اتوار
دو شنبہ۔ سُنبار	پیر
سے شنبہ۔ منگل	منگل
چہار شنبہ۔ بدھ	بدھ
پنج شنبہ۔ پکیس	جمعرات
جُمّا	جمعہ

بلوچستان کے شمال مغربی علاقے میں شنبہ وغیرہ کے نام استعمال ہوتے ہیں

بلوچی	اردو
بام رنگ	صبح تڑکے
پڑز۔ سھب	صبح
نیم روش	دوپہر
پیشین۔ پیشیم	سہ پہر۔ ظہر
بیگھین	شام
شف	رات
نیم شف	آدھی رات
روش	دن۔ سورج
مروشی	آج

دن، موسم اور وقت

بلوچی	اردو
بانگھا۔ باندا	کل (آنے والا)
ئی روش	پرسوں (آنے والا)
زی	کل (گزرا ہوا)
پیری	پرسوں
پیشان پیری	ترسوں سے گزشتہ دن
دوشی	گزشتہ رات
پرندوشی	ترسوں رات (گزرا)
دیمی شف	آنے والی رات
ہفتہ	ہفتہ
ماہ	مہینہ
سال	سال
کلاک	گھنٹہ
ملٹ	منٹ
سیکن	سیکنڈ
امبرا۔ امسال	اس سال
پاری	گزشتہ سال
پیراری	گزشتہ سے پیوستہ سال
دیمی ماہ	آئندہ ماہ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
آھاڑ۔گرماگ	گرما	روش گر	سورج گرہن
سہیل۔پن ریش	خزاں	ماہ گوّ	چاند گرہن
زمستان	سرما	مائیخان	چاندنی
چیتر۔ھتم	بہار	گوات	ہوا
مُد	موسم	دنز	گرد
وخت	وقت	گرند	رعد۔گرج
گرم	گرم	گروخ	آسمانی بجلی کی چمک
ساڑت	سرد۔ٹھنڈا	پنھتہ	آسمانی بجلی گرنا
روش آسان، زودرآھت	مشرق	ھور	بارش
کبلہ۔رودبرکت	مغرب	ترمپ	قطرے
کتب۔گوریچان	شمال	ترونگل	اولے
جبل۔زربار	جنوب	لوڑھ۔ھار	سیلاب
راستیں	دایاں	لُوڑھ	طوفان
چپیں	بایاں	گُک	لو
شیری	نچلا	اُک	حبس
سربری	اوپر کا۔بالا		
روش	سورج		
ماہ	چاند		
نوخ	نیا چاند		

فقرے

بلوچی	اردو
ہفتہ ءِ ہپت روش انت	ہفتے کے سات دن ہیں
روش تہا گیست او چیار کلاک انت	دن میں چوبیس گھنٹے ہیں
ہر کلاک ءِ سے گیست ملٹ انت	ہر گھنٹے کے ساٹھ منٹ ہیں
ہر ملٹ ءِ سے گیست سیکن انت	ہر منٹ کے ساٹھ سیکنڈ ہیں
تہ تاں وختا رو اے	تم کس وقت جاؤ گے
من چیار وجا رو آں	میں چار بجے جاؤں گا
نی چے وخت انت	اب کیا وقت ہے ۔
نی سے وجغا انت	اب تین بج رہے ہیں
سے وجغا دہ ملٹ است انت	تین بجنے میں دس منٹ باقی ہیں
چیار ہفتہ ءِ یک ماہ او دوازدہ ماہ ءِ یک سال انت	چار ہفتوں کا ایک مہینہ اور بارہ مہینوں کا ایک سال ہے ۔
امبرا سکھال انت وختیکہ پاری ڈکھال اث	اس سال خوشحالی ہے جبکہ گزشتہ سال قحط سالی تھی
من پزر ءَ شر وھاوا ھاغہ بی آں	میں صبح کو نیند سے بیدار ہوتا ہوں
پاذ کا یاں	اٹھتا ہوں
دز دیم شوذ آں	ہاتھ منہ دھوتا ہوں
او کار سرا رواں	اور کام پر جاتا ہوں
ہفتہ ءِ شش روشا کار کنوں	ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں

جماءِ روش ءَ بس موکل انت	جمعے کے دن کو عام چھٹی ہے۔
روش کار اور شف ساہی ءِ پہ انت	دن کام اور رات آرام کے لئے ہے۔
آں زی بیگھینا راہی بیثہ	وہ کل شام روانہ ہوا
تی روش گردی کیث	پرسوں واپس آئے گا۔
پیری مں تئی لوغ ءَ آتکغاں	پرسوں میں تیرے گھر کو آیا
تہ وتی دفتر ءَ اث اے	تم اپنے دفتر میں تھے
شام ءِ حور پہ پسل آں جوان انت	موسم برسات کی بارش فصلوں کے لئے اچھی ہے۔
مرشی گواث کشغیں	آج ہوا چل رہی ہے۔
دوشی امک اث	رات حبس تھی
زی لک کشغا اث	کل لو چل رہی تھی
جڑ گرنداغیں	بادل گرج رہے ہیں
حور گوارغیں	بارش برس رہی ہے
ہر نیمغا آف انت	ہر طرف پانی ہے۔
ماہ کائیں شف انت	چاندنی رات ہے
آزمان صاف انت	آسمان صاف ہے
ایذا دنز کم انت	یہاں گرد کم ہے
دودو دے نیست انت	دھواں بھی نہیں ہے
بلوچستان ءِ کتبی پلوا اوغانستان انت	بلوچستان کے شمال کی جانب افغانستان ہے۔

کبابی تکا ایران انت
روش آسانی ایران ءَ دے بلوچی گشغ بی
بے ایرانی بلوچستان انت
بلوچستان ءَ سیوی ڈولیں گرمیں ھنداست انت
او زیارت پہمیں سارتیں ہند دے
زمستان ءِ شف دراژ بنت
او آھاڑءِ روش
چیترءَ ہر نیمغا سوزغ بیث
ہر شف ءِ یک روشے است انت
بانگھاءِ روش مئے غنت

مغرب کی طرف ایران ہے
مشرقِ ایران میں بھی بلوچی بولی جاتی ہے
یہ ایرانی بلوچستان ہے
بلوچستان میں سبی جیسی گرم جگہ ہیں
اور زیارت جیسی سرد جگہ بھی
سرما کی راتیں لمبی ہوتی ہیں
اور گرمی کے دن
بہار میں ہر سمت ہریالی ہوتی ہے
ہر رات کا ایک دن ہوتا ہے
کل کا دن ہمارا ہے

مرگ او ساہدار آنی نام

بلوچی	اردو
مرگ	پرندہ
چڑی ۔ جھرکی	چڑیا
چڑا	چڑا
گراغ	کوا
بانگو ۔ کروس	مرغ
ککڑ ۔ ماکیان	مرغی
چوری	چوزہ
گیرا ۔ کوکو	فاختہ
باشیرا	بٹیر
توتا	طوطا
کپنجر	تیتر
کفوت	کبوتر
بانز	باز
گجھ	گدھ
چاپاکو ۔ چلاکت	چمگادڑ
کونج	کونج
اُلو	اُلو
مورمرگ	مور

پرندے اور جانوروں کے نام

بلوچی	اردو
مور	چیونٹی
مھیسک ۔ مگس	مکھی
مُننی	مچھر
گزّم	بھڑ
بوت	جوں
چیرت	جھینگر
مکڈ	ٹڈی
زراغ	جونک
موخو	مکڑی
ڈیڈر ۔ بکل	مینڈک
مار ۔ بے پاذ	سانپ
زیم	بچھو
لیھا	دیمک
شف چراغ	جگنو
مچھی ۔ ماہی	مچھلی
کرم	کیڑا ۔ مکوڑا
رستر	درندہ
پشی ۔ بلی	بلی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
مشک	چوہا	سروان	ہرن
بنگ	کتا	وشکی	ہرنی
ہنڈی	کتیا	پاشن	بکرا
گورپٹ	بجو	بز	بکری
تولغ	گیدڑ	گرانڈ	دنبہ۔مینڈھا
ھبولو۔شادو	بندر	میش	دنبی ۔ بھیڑ
مزار	شیر	ڈھگو۔کاریگر	بیل
اپار	لگڑ بھگڑ	گوخ	گائے
ھاتھی ۔ پیل	ہاتھی	میہی۔گامیش	بھینس
ڈیمو	چیتا	اشتر۔ہشتر	اونٹ ۔ اونٹنی
رچھ	ریچھ	لیڑو	اونٹ
گرک	بھیڑیا	ڈاچی	اونٹنی
ھیغ ۔خنزیر	سؤر	جہری	سواری کا اونٹ
ھڑدک	گلہری	اسپ	گھوڑا۔گھوڑی
باغار	چھپکلی	نریان	گھوڑا
گوج	گرگٹ۔گوہ	ماذن	گھوڑی
نور	نیولا	ہر	گدھا ۔ گدھی
سیہڑ۔گرگشک	خرگوش	لاغ	گدھا
آسک	ہرن	گڈھ	گدھی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ڈیٹل	ہرن	کرّغ	گدھے کا بچہ
ٹنک	بکری کا بچہ مادہ	سمغ	بکریوں کا گلہ
پوہڑ	بکری کا بچہ نر	میہڑ	بھیڑوں کا گلہ
گُوڑر	بھیڑ کا بچہ تیرہ نر	گورم	گایوں کا گلہ
گوُزک	بھیڑ کا بچہ مادہ	گلغ	گھوڑوں کا گلہ
روڑ	بچھڑا - گائے کا بچہ	بگ	اونٹوں کا گلہ
ہتّر	اونٹنی کا بچہ	باہر	گدھوں کا غلہ
بہان	گھوڑے کا بچہ	ولہر	پرندوں کا غول

فقرے

بلوچی	بلوچی
مرگ بال گرانت	پرندے اڑتے ہیں
ترا-تاں مرگ پاس انت	تجھے کونسا پرندہ پسند ہے
منا توتا پاس انت	مجھے طوطا پسند ہے
توتا ٹوک آں کنت	طوطا باتیں کرتا ہے۔
بانگو بانگ دیغا انت	مرغ اذان دے رہا ہے
گراغ ہشیاریں مرگ اے	کوا چالاک پرندہ ہے
مرگ آنی ولبر بال گرغانت	پرندوں کا غول اڑ رہا ہے
چڑی وسم آنی تہا بنت	چڑیاں آبادیوں میں ہوتی ہیں
بزء شیر شمبیء شیرء جوان انت	بکری کا دودھ بھینس کے دودھ سے اچھا ہے۔
گوخ من ہنو آں چرغانت	گائیں کھیتوں میں چر رہی ہیں
راھک ڈھگوآں آف دیغا انت	کسان بیلوں کو پانی دے رہا ہے۔
بلوچ دانیکہ دے گیشترا اسپ او	بلوچ اب بھی عام طور پر گھوڑے
اُشتر آنی سرا سواری کن انت	اور اونٹوں پر سواری کرتے ہیں
آسک ءِ شاخ باز سنہڑا انت	ہرن کے سینگ بہت خوبصورت ہیں
میھڑ چرء روغانت	بھیڑوں کا ریوڑ قطار میں جا رہا ہے۔
پشی مشک ءِ رندا تشغا انت۔	بلی چوہے کے پیچھے بھاگ رہی ہے۔
مشک تیٹ وتی ہوڈ ءَ پہیشہ	چوہا آخر اپنے بل میں گھس گیا۔

بلوچی	اردو
مزار لڈءِ بادشاہ انت	شیر جنگل کا بادشاہ ہے۔
رچھ بازشتادی ءَ رمبیت	ریچھ بہت تیزی سے بھاگتا ہے۔
بجولوچاپ جنغا انت	بندر ناچ رہا ہے۔
بینگ ہڈا ورغا انت	کتا ہڈی کھا رہا ہے
گوج ار مار مڑناانت	گرگٹ اور سانپ لڑ رہے ہیں
تراگزم ءَ ڈنگ جھتہ	تجھے بھڑ نے ڈنگ مارا
سغرءَ ہر روش شوذ	سر کو روزانہ دھولو
نتہ شہ بوٹ ءَ پر بی	ورگرنہ جوؤں سے بھر جائے گا۔
دھڑد ءَ شہ مہکان رکھین	خوراک کو مکھیوں سے بچاؤ
موخوءَ تاک رہ سرادام جھتہ	مکڑی نے دروازے پر جالا بن لیا
دارلیھا ءَ گپتہ	لکڑی کو دیک لگ گئی
ڈیڈر آفی ساھدار اے	مینڈک آبی جانور ہے۔
مورءَ منی دست ءَ چوندی داتہ	چیونٹی نے میرے ہاتھ پر کاٹا

گیندی

بلوچی	اردو
اللہ	اللہ
ھدا	خدا
پیغامبر	پیغمبر
رسول	رسول
مذھو	مذہب
گیندی	کائنات
جہان	دنیا
دنیا	دنیا
بہشت	جنت
دوزہ	دوزخ
آزمان	آسمان
استار	ستارے
کوژتی	زندگانی
زند	زندگی
مرک	موت
کبر	قبر
روشں	سورج
ماہ	چاند

کائنات

بلوچی	اردو
ڈغار	زمین
ھاخ	خاک
ریخ	ریت
کوہ	پہاڑ۔کوہ
ٹیٹر	پہاڑی
سنگ۔کوہ	پتھر
کُوہ۔چاٹ	کنواں
اوُڑنغ	تالاب
پٹ	میدان
داوان	وادی
کور	دریا
کور۔ور۔کور۔جو	ندی
جو	چشمہ
درشک	درخت
ڈیھہ	ملک۔علاقہ
زر	سمندر
تیاب	ساحل
بر	بیاباں۔غیرآباد

بلوچی	اردو
وسم	آباد
روشن گر	سورج گرہن
ماہ گر	چاند گرہن
مائیخان	چاندنی
روژنائی	روشنی
روژن	روشن
تہار	تاریک
تہاری	تاریکی
لڈ	جنگل
پرشتہ	فرشتہ
پری	پری
جن	جن
انسان	انسان
ساھدار	جانور
رستر	درندہ
جیت جوجو	کیڑے مکوڑے
ساہ	سانس
بے ساہ	بے جان
سوزغات	سبزہ

بلوچی	اردو
اکل	عقل
جُڑ	بادل
ہور	بارش
تروںگل	اولے
تلار	چٹان

فقرے

بلوچی	اردو
اللہ کلیں گیندی ءِ واژہ انت	اللہ تمام کائنات کا مالک ہے
حضرت محمدؐ اللہ ءِ اخیری پیغامبر انت	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر ہیں۔
سجهایں انسان اللہ ءِ مخلوک انت	تمام انسان اللہ کی مخلوق ہیں
ہر مذھو راستی ءِ دگ ءَ ڈیسیت	ہر مذہب سچائی کا راستہ دکھاتا ہے
کوڑی دو روش ءِ غنت	زندگانی دو دن کی ہے۔
ھرس انسان ءِ رند ءَ یلیت	حرص انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی
آزمان سرا استار چشکغا انت	آسمان پر ستارے جگمگا رہے ہیں
کوہ مئے کلات انت	پہاڑ ہمارے قلعے ہیں
اے دگ ٹیٹر ءَ گوزیت	یہ راستہ پہاڑی پر سے گزرتا ہے۔
شف تہار انت او دگ گار	رات تاریک ہے اور راستہ گم
منزل ءَ چوں سر بوں	منزل تک کیسے پہنچیں گے۔
روش در کپتہ	سورج طلوع ہوا
ہر نیمغا روژنائی انت	ہر سمت روشنی ہے
کرنٹہ داوان ءَ آھاڑ ءَ ہر وخت ردو او دنز انت	وادی کوئٹہ میں گرمیوں میں ہمیشہ گرد وغبار ہے۔
کُوہ ءَ آف نیست انت	کنویں میں پانی نہیں ہے۔
امبرا ہور باز کم بیتہ	اس سال بارش بہت کم ہوئی

بلوچی	اردو
ڈیہہ برانت	علاقہ غیر آباد ہے
شہر وسم انت	شہر آباد ہیں
چوکنڈی نوڈآں بستہ	چاروں طرف بادل چھا گئے
شلپوخیں ھورءَ گوارتہ	موسلا دھار بارش ہوئی
راھک ننگار رہبائینت	کسان ہل چلائیں گے
لڈآں رستر بنت	جنگلوں میں درندے ہوتے ہیں
بازیں مردم چہ شررستراں گیشت نانت	کئی آدمی بھی درندوں سے کم نہیں ہیں
مسلمان وتی مُردگان ءَ من کبرا پورانت	مسلمان اپنے مُردوں کو قبر میں دفن کرتے ہیں
بکال وتی مُردگان ءَ شوش انت	ہندو اپنے مُردوں کو جلاتے ہیں
مرگ یک نوخیں زندے	موت ایک نئی زندگی ہے۔
انسان یک برادری ات	انسان ایک برادری ہے۔

بلوچی زبان کو سمجھنے اور سیکھنے کے بارے میں بنیادی نوعیت کی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ زبان کے سلسلے میں مصدر، فعل اور گرامر کے بارے میں تذکرہ شاید ضروری ہے۔ لیکن اس ضمن میں چونکہ پہلے ہی بلوچی اور اردو زبان میں بلوچی گرامر کی کچھ کتابیں تحریر کی جا چکی ہے۔ جو اس موضوع کا مکمل احاطہ کرتی ہیں۔ آغا میر نصیر خان احمدزئی بلوچ کی تحریر کردہ کتابوں سے اس ضمن میں کافی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے اس کتاب میں صرف بول چال سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی مصادر اور فعل کئی بار تذکرہ ہو گیا۔ جس کے بارے میں کچھ باتوں کی وضاحت لازمی ہے۔ مصادر کے سلسلے میں بنیادی بات یہ ہے کہ ان کے آخر میں "غ" آتا ہے۔ جیسے "ورغ" کھانا۔ "روغ" (جانا)، "گرغ" (لینا)، اور "کنغ" (کرنا) وغیرہ۔ مغربی بلوچی میں "غ" کی بجائے حرف "گ" مصدر کی علامت ہے۔ متذکرہ بالا مصادر مغربی بلوچی میں اس طرح ادا ہوں گے۔

ورگ	کھانا	گرگ	لینا
روگ	جانا	کنگ	کرنا

اسی طرح مغربی خطے میں بولے جانے والے الفاظ میں حروف "پ" اور "چ" کی ادائیگی مشرقی خطے میں بالعموم حروف "ف" اور "ش" کے ساتھ کی جاتی ہے مثلاً

مغربی خطے کے الفاظ	مشرقی خطے کے الفاظ	اردو
چہ	شہ	سے
چیرا	شیرا	نیچے
چمودا	شمودا	اُدھر سے

باچن	پاشن	بکرا
روچ	روش	دن
آپ	آف	پانی
لاپ	لاف	پیٹ
دپ	دف	منہ
شپ	شف	رات

لیکن اس اصول کا اطلاق اس قسم کے تمام الفاظ پر یکساں نہیں ہوتا۔ کئی الفاظ دونوں خطوں میں ایک ہی حرف کے ساتھ مستعمل ہیں۔ مثلاً

مشترکہ الفاظ

بلوچی	اردو
شیر	دودھ
شغان	طعنہ
شد	بھوک
شر	اچھا

مصدر کی حد تک "گ" ہر صورت میں مشرقی خطے میں حرف "غ" کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ یعنی مغربی خطے کی مصدر کا "گ" مشرقی خطے میں حرف "غ" میں بدل جاتا ہے۔ مغربی خطے کے مسادر، ورگ، جاگ، کنگ، جزگ اور شودگ مشرقی خطے میں ورغ، جکغ، کنغ، جزغ اور شودغ میں بدل جاتے ہیں۔ یہ تمام تذکرہ اس لئے کیا گیا ہے کیونکہ اس کتاب میں میں نے بالعموم مشرقی خطے میں بولے جانے والے حروف کو استعمال کیا ہے مذکورہ ایک دو حروف

کے سوا دونوں خطوں کی زبان میں کسی بھی نوعیت کا فرق نہیں ہے

مختلف زمانوں کو ظاہر کرنے کے لئے فصلوں کی چند حالتیں فقروں کی صورت میں تحریر کی جا رہی ہیں تا کہ فعل کے مختلف زمانے مثلاً ماضی حال اور مستقبل واضح ہو سکیں۔

ماضی مطلق

بلوچی	اردو
من نغن واڑتہ	میں نے روٹی کھائی
آں شتہ	وہ گیا
تہ کارکتہ	تو نے کام کیا

حال جاری

بلوچی	اردو
من نغن ورغا آں	میں روٹی کھا رہا ہوں
آں نغن ورغا انت	وہ روٹی کھا رہا ہے
تہ نغن ورغا اے	تو روٹی کھا رہا ہے

فعل مستقبل

بلوچی	اردو
من نغن ورآں	میں روٹی کھاؤں گا
آں روث	وہ جائے گا
تہ کارکن اے	تو کام کرے گا۔

اس سے عمومی طور پہ یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ ماضی کے لئے مصدر

کے آخر میں کسی نہ کسی صورت " غ " کو ہٹا کر " تہ " یا " غیں " غنت " لگایا جاتا ہے۔ حال جاری کے لئے بھی " آں۔ ایں۔ ایت " لگایا جاتا ہے اسی طرح حال کے لئے مصدر سے " غ " ہٹا کر آں۔ اوں۔ اے ما ایت لگایا جاتا ہے جبکہ مستقبل کو ظاہر کرنے کے لئے مصدر کے " غ " کو حذف کر کے " آں " وغیرہ لگایا جاتا ہے۔ جیسے " گشغ " مصدر سے " غ " ہٹا کر۔ " تہ " لگانے سے فعل ماضی " گشتہ " یعنی کہا بن گیا۔ اور غ کے ساتھ " الف " لگانے کے بعد آں لگانے سے حال " گشغا آں " یعنی " کہہ رہا ہوں " بن گیا۔ اسی طرح " غ " کو حذف کر کے " آں " لگانے سے فعل مستقبل " گشاں " یعنی کہوں گا " بن گیا اس کی تفصیلی گردان ملاحظہ ہو

ماضی مطلق

بلوچی	اردو
من گشتہ	میں نے کہا
ما گشتہ	ہم نے کہا
تہ گشتہ	تو نے کہا
شوا گشتہ	تم نے کہا
آںئی ءَ گشتہ	اُس نے کہا
آہاں گشتہ	انہوں نے کہا

حال مطلق

بلوچی	اردو
من ور آں	میں کھاتا ہوں
ما ور اوں	ہم کھاتے ہیں
تہ ور اے	تو کھاتا ہے
شُمُوا ور ایت	تم کھاتے ہو
آں وارت	وہ کھاتا ہے
آں ور انت	وہ کھاتے ہیں

فعل مستقبل

من رو آں	میں جاؤں گا
ما رو اوں	ہم جائیں گے
تہ رو اے	تو جائے گا
شُموا رو ایت	تم جاؤ گے
آں رو ت	وہ جائے گا
آں رو انت	وہ جائیں گے

اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ فعل حال اور فعل مستقبل کی ساخت یکساں ہے۔

یہ باتیں ضمناً بتائی گئی ہیں تاکہ مختلف زمانوں کے بارے میں مختصراً سمجھا جا سکے ۔ وگرنہ اس کتاب میں محض بول چال اور روزمرہ استعمال

ہونے والے بلوچی الفاظ کا اردو میں ترجمہ کر کے بلوچی زبان کو سمجھنے اور کسی حد تک بولنے کے قابل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

بلوچی زبان میں فعل میں تذکیر و تانیث کے لئے کوئی فرق نہیں ہے۔ نر ہو یا مادہ دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

بالاچ آتکہ	بالاچ آیا
سارہ آتکہ	سارہ آئی
سراج شتہ	سراج گیا
نوری شتہ	نوری گئی
ھوران نغن وارٹ	ھوران روٹی کھاتا ہے
ھوری نغن وارٹ	ھوری روٹی کھاتی ہے

بلوچی حال احوال اور روزمرہ مکالمے

بلوچی	اردو
اسلام علیکم	اسلام علیکم
والیکم سلام	وعلیکم سلام
بیادر شا تکے	خوش آمدید
دراھے ، خوشے ۔ بھرطے	ٹھیک ۔ خوش ۔ سلامت ہو
ھیر جہرانت	خیر خیریت ہے۔
ھال دے	حال سناؤ
ھال ھیرانت	حال خیر کا ہے

بلوچی	اردو
شہ لوغ ءَ در بکتغ آں	گھر سے نکلا ہوں
تئی گندغا	تجھے دیکھنے
ھیر مہر پول ءَ	خیر خیریت دریافت کرنے
تئی سلام ءَ	تمہیں سلام کرنے
تی ھیر	دیگر خیریت
نی تہ وتی ھال آں دے	اب آپ اپنا احوال سنائیں
مئے ھال دے ھیر انت	ہمارا حال بھی خیریت کا ہے
دیری بیثہ ترا دیثی ءَ	عرصہ ہوا ہے تجھے دیکھے
ترا حذا ءَ آرثہ	تجھے خدا لایا
دو ہمی ھیر	دیگر خیریت
جواں دے ھیر	خیریت ہی مطلوب

تئی نام چے انت	تیرا نام کیا ہے
منی نام بیورغ انت	میرا نام بیورغ ہے۔
تئی چکر براث انت	تیرے کتنے بھائی ہیں
منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں
تہ چہ کن لے	تم کیا کرتے ہو۔
من سکول ءَ وان آں	میں سکول میں پڑھتا ہوں
تاں جمات وان لے	کس جماعت میں پڑھتے ہو

بلوچی	اردو
نہمی جماعت ءَ	جماعت نہم میں
مئے سکول ءَ درشک او بازیں پُل انت	ہمارے اسکول میں درخت اور بہت پھول ہیں
تئی ڈیھ تھام انت	تمہارا علاقہ کونسا ہے۔
منی ڈیھہ بلوچستان انت	میرا علاقہ بلوچستان ہے
بلوچستان پاکستان ءِ کلاں شہ مزائیں سوبہ انت	بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔
بلوچستان ءَ ابید پنجاب او سندھ ءِ بازیں بہراں دے بلوچی گشّغ بی	بلوچستان کے علاوہ پنجاب اور سندھ کے حصوں میں بھی بلوچی بولی جاتی ہے۔
ما اُردو ہم گش اوں	ہم اردو بھی بولتے ہیں
انگریزی یک دعزیں زوان اے	انگریزی ایک غیر زبان ہے
بیائی لوغ ءَ بروں	آؤ اب گھر کو جائیں
ستہ آں	بے شک
دودا چوں کنغا انت	دودا کیا کر رہا ہے۔
آں توپک ءَ اجا کنغا انت	وہ بندوق کو صاف کر رہا ہے
شاذین آہنی گرا نشتی انت	شاذین اُس کے پاس بیٹھا ہے
تہ چے ورغا اے	تم کیا کھا رہے ہو
من نغن وارتہ	میں نے روٹی کھائی
نی شیر ورغا آں	ابھی دودھ پی رہا ہوں

بلوچی میں کھانے اور پینے دونوں کے لئے وَرغ استعمال ہوتا ہے

بلوچی	اردو
من پیری سیوی ءَ شت غاں	میں پرسوں سبی گیا
پس پیری سیوی ءَ ڈھاڈر ءَ شتغ غاں	ترسوں ڈھاڈر گیا تھا۔
بانگھی گڑتو کوئٹہ ءَ آتکغ آں	صبح واپس کوئٹہ آگیا تھا۔
مرشی ایذا ساہی کن آں	آج یہاں آرام کروں گا
بانگھا مستونگ ءَ رو آں	کل مستونگ جاؤں گا
تی دے منی پچھی ءَ بیا	تم بھی میرے ساتھ آؤ
اناں - من سوگھو آں	نہیں - میں مصروف ہوں
تہ پہ کھیا ھیل اے	تم کس کے انتظار میں ہو
من پہ شیہک ءَ ھیل آں	میں شیہک کے انتظار میں ہوں
تہ بڑا	تم جاؤ
من پھیذا غا آں	میں آرہا ہوں
آں زی روغا اث	وہ کل جا رہا تھا۔
من تکاں تی روشے رو آں	میں شاید پرسوں جاؤں گا۔
ہموذا اوار بوں	اُدھر یکجا ہوں گے۔
ہموذا بجار ءِ سانگ بی	وہاں بجار کی منگنی ہوگی
دیمی سال ءَ من وتی بچ ءِ سانگ کن آں	اگلے سال میں اپنے بیٹے کی منگنی کروں گا۔
شئوا بلوچ بچوں سانگ او سیر کن ایت	آپ بلوچ منگنی اور شادی کس طرح کرتے ہیں

بلوچی

مئے تک ءَ زھگ ءِ مات یا پت منڈ ءِ
مات پت ءِ لوغ ءَ رو انت
آ ہنی سانگ لوٹ انت
اگہ آں رازی بہ بنت تہ منڈ ءَ سری
سغرءَ دیئغ بی
آ ہنی موڑدا لغ ءَ ولاو کیر مندری مال
کنغ بیث
سانگ ءَ رند منڈ وتی سالوک ءِ لوغ ءِ
بھانتی بی روث
دال سیر بیئغ ءَ منڈ ءِ ورغ او پوشاک
آ ہنی سالوک ءِ سرا انت
سیر ءِ شہ ہفتے پیش ءَ ونی
ڈری ءَ نند ایث
سیر ءِ ہل ءَ چاپ او ھالو
جن انت
نیکاہ ءِ وخت ءَ فیر کنغ بیث
من تئی پچ ءِ سیر ءَ سانڈی بی آں
چک تنہ آ کنغ انت
یکے کپتہ

اردو

ہمارے ہاں لڑکے کی ماں یا باپ لڑکی کے
والدین کے گھر کو جاتے ہیں
اس کا رشتہ مانگتے ہیں
اگر وہ راضی ہو جائیں تو لڑکی کے سر
پر دوپٹہ ڈالا جاتا ہے۔
اس کی انگلی میں چھلا اور انگوٹھی
پہنادی جاتی ہے
منگنی کے بعد لڑکی اپنے منگیتر کے
گھر کا فرد بن جاتی ہے
شادی ہونے تک لڑکی کی خوراک
اور پوشاک اس کے منگیتر کے ذمے ہوتی ہے
شادی سے ایک ہفتے قبل دلہن
حجلۂ عروسی میں بیٹھتی ہے۔
شادی کے موقع پر رقص اور ھالو
(شادی کا مخصوص گیت) گاتے ہیں
نکاح کے وقت فائر کیا جاتا ہے۔
میں تیرے لڑکے کی شادی میں شامل ہونگا
بچے جمع ہو گئے ہیں۔
ایک گر گیا۔

بلوچی	اردو
آں گریئغ ایں	وہ رو رہا ہے۔
جُڑ آں بستہ	بادل چھا گئے
گوں گرند او گروخ ءَ ہور گوارغا انت	گرج اور چمک کے ساتھ بارش ہو رہی ہے
زور او زلم جوان نیں	ظلم اور تشدد ٹھیک نہیں
گوں زور ءَ کس سک نہ دی	جبر کے ساتھ کوئی جیت نہیں سکتا
شاعر گشیت	شاعر کہتا ہے۔
مہر پہ بہا گپتہ نہ اے	محبت قیمت سے خریدی نہیں جا سکتی
بھڑیں راج شہ جنگ ءَ نہ ترس انت	بہادر قومیں جنگ سے نہیں ڈرتیں
مست توکلی گشیت	مست توکلی کہتا ہے
جواں نہ انت جنگ آنی بدیں بولی	جنگوں کی بری باتیں ٹھیک نہیں ہیں
کئے وتی دوست ایں مردم آں رولی	کون اپنے دوست احباب کو رلانا پسند کرتا ہے۔
بل اے بچارا	یہ تذکرہ چھوڑ دو
بیا چاہ ءَ وراوں	آؤ چائے پیئیں
مچی ءَ اوار مہ وی	مجمع میں شامل مت ہو جاؤ
ٹوک ءَ دراژ مہ کن	بات کو لمبی مت کر
کس ءَ نڑا مہ دے	کسی کو گالی مت دے
دوئیں سرک آں دراژیں نند و نیاذے کشہ	دونوں رہنماؤں نے طویل ملاقات کی
آں نیمگ ءَ ابدین بی	اس طرف چھپ جاؤ

بلوچی	اردو
ایذا ہر شے سہرا انت	اِدھر ہر چیز عیاں ہے
تہ سیوی ءِ کلات دیثہ	تم نے سبی کا قلعہ دیکھا
ھا۔ آں نی بازکس ھال انت	ہاں اب وہ نہایت خستہ حال ہے۔
میر چاکر کئے اث	میر چاکر کون تھا۔
چاکر بلوچ آنی مزائیں امیرے اث	چاکر بلوچوں کا بڑا حکمران تھا
رند او لاشار شہ مکران ءَ درکپتو سیوی او کچھی ءَ وسم بیثغنت	رند اور لاشار مکران سے نکل کر سبی اور کچھی میں آباد ہوگئے
ہمیذا آں داں سی سال آں آپتی ءَ مڑتغنت	یہاں وہ تیس سال تک آپس میں لڑتے رہے۔
ہے مڑائی ءَ آھاں ءَ نزور کثہ	اس لڑائی نے اُن کو کمزور کر دیا
او ہشتی سوب ءَ بازیں بلوچ من پنجاب او سندھ ءَ شتغنت	اور اس کے باعث بہت سے بلوچ پنجاب اور سندھ کو چلے گئے
بلوچی زوان ءِ دیمرئی ءَ پہ بازکار بیثغانت	بلوچی زبان کی ترقی کی خاطر بہت کام ہو رہا ہے
بلوچی اکیڈمی ءَ بازیں بلوچی کتاد چھاپ کثغنت	بلوچی اکیڈمی نے بہت کتابیں چھاپی ہیں
بلوچی زوان دستاذ بیئغ گراں نیں	بلوچی زبان سیکھنا مشکل نہیں
اشی سرپذ بیئغ اڑزان انت	اس کا سمجھنا آسان ہے
گوں من چی اے روش ءَ بلوچی ءَ ٹوک وتوار کن	میرے ساتھ کچھ دن بلوچی میں بات چیت کر

بلوچی	اردو
من بلوچی ھیل گرآں	میں بلوچی سیکھ جاؤں گا
تہ ماں ڈس پار داشہ	تم نے مجھے اتہ پتہ دیا
دیمی کار منی انت	اگلا کام میرا ہے
مجالس دراژ بیتہ	مجلس لمبی ہوئی
پر من جوائیں ٹوک آں سئی بیتغاں	لیکن میں اچھی باتیں جان گیا
باز دیر بیتہ	بہت دیر ہوگئی
نی موکل	اب اجازت
بانگھا اغدے بیا	کل پھر آؤ
نندادں گالھی آں جن اوں	بیٹھ کر باتیں کریں گے
سنگتی ءَ یل مہ دے	دوستی کو چھوڑ نہ دینا
جوان نی من روّغا آں	اچھا اب میں جا رہا ہوں
اللہ تئی نگھوان	اللہ تمہارا نگہبان

لوزگی

فرہنگ

اردو	بلوچی
	ا
آبرو	لج
آخرت	آخرت
آرا	ھرَّغ
آرزو	ارمان
آزادی	آجوئی
آسودہ	آسودغ
آغوش	امباز
آمدنی	آمدن۔کھٹ
آنت	رودث
آنچل	پلوّ
آنسو	انٹرز۔ارس
آئینہ	آھری۔آدینک
آیا	وائی
آواز	توار
	ا
اتفاق	یکموئی
اجازت	موکل
اجتماع	مچی
اجنبی	ناپجارو
اچانک	ناگمان۔اناگت
احتیاج	گزر
احسان	تورو
اداس	مونجا
ادھار	وام۔پور
ادھورا	ناپیلہ
استاد	استاذ
اطلاع	ڈاھ
اعتبار	باور
اناج	دان
	ب
بارات	جنج
بازار	بازار
باطل	دروغ
باغی	فراری۔یاغی
بالٹی	بالٹین
باؤلا	چپتا

اردو	بلوچی
بجری	زدار
بچپن	کسانی
بخار	تف
برگد	بڑ
برچھی	دراکانڑ
بگاڑ	ناٹاہی
بوری	گونی
بیمار	نادراہ
پ	
پازیب	پازی
پاٹ	پُڑ
پاگل	گنوخ
پچھتاوا	پشیمانی
پروانہ	پُرک
پرہیز	پارہیز
پسلی	پہلی
پناہ	باڈوٹ
پنگوڑا	گنوازغ

اردو	بلوچی
پودا	نہال
پہچان	نہال
پہیلی	بجارت
پیاس	تن
پھٹکڑی	پھٹکی
ت	
تاپ	تپک
تاش	پتا
تجویز	سلاہ
تسلی	تسلا
تعریف	ستا
تقدیر	بخت
تل	نشان
تلاش	پول
تنخواہ	پگھار
توانا	تکڑا
توبہ	توبہ
تول	تور

اردو	بلوچی
تیر	تیر
تھوک	تُک

ٹ

اردو	بلوچی
ٹبر	کہول
ٹوہ	شوہاز
ٹیڑھی	چوٹ
ٹھپا	ٹپا
ٹیکہ	ٹُک
ٹھگنا	بُلغ
ٹھگ	ٹھگ
ٹھوس	سک
ٹھوکر	لغش
ٹھٹھرنا	ڈانگرغ
ٹہلنا	چرغ
ٹھیک	جوان
ٹھیکری	ٹکر
ٹیس	درد

ج

اردو	بلوچی
جال	دام
جانچ	جانچ
جائیداد	ملک
جدا	گرد
جدید	نوخیں
جڑواں	جاڑ
جگالی	اوگار
جلانا	شوشغ
جلدباز	اشتاف کار
جوا	شٹرت
جہیز	ڈاج
جھگڑا	اڑاند
جھولا	پینگھو
جھومنا	لڈرغ

چ

اردو	بلوچی
چابک	چابک

اردو	بلوچی
چالاک	چالاک
چانٹا	چوانٹ۔شہات
چرانا	دُزغ
چربی	چربی
چرواہا	شفانک
چقماق	آزگیرش
چمڑا	پوست
چندہ	پوڑی
چوکھٹ	چوکاٹ
چلم	چل
چیچک	گرپغ
چیخ	چیہانٹ
چوٹ	دھک

ح

اردو	بلوچی
حاجت	گرزھاجت
حاضر	سانزڑی
حاکم	ھاکم
حاملہ	لاپُر
حسد	کست
حسرت	ارمان
حلف	ساک۔سوگند
حلوا	ھلوا
حمایت	داھری
حد	سیم
حملہ	جُلتو۔ارش
حوصلہ	ہمت
حوض	تلا۔تلاوگ
حیلہ	نیمون

خ

اردو	بلوچی
خار	کنٹغ
خاطر	خاتر
خال	نشان
خالی	ہورگ
خام	ھامغ
خاندان	کہول
ختنہ	سُنت تور
خسرہ	سہرک

اردو	بلوچی
خشکابہ	ھشکاورغ
خواہ مخواہ	ھرو برو
خوف	ترس
خون	ہوش
خیرات	ھیرات
خیمہ	تنبو
د	
دام	بہا
دائرہ	گرڈو
دائی	دائی
دبلا	لاغر
درانتی	داس
درخواست	ارداس
دوا	درمان
دلاسہ	دلاستو
دولتی	لھگٹ
دلیا	ڈلغ
دم	دمب
دنگل	مَل

اردو	بلوچی
دوہنا	دوشغ
دیوانہ	دیوانغ
دھماکہ	ترہکا
ڈ	
ڈنڈا	سوٹا۔ لٹ
ڈائن	ڈاٹنڑ
ڈراونا	ترسینوخ
ڈرپوک	لغور
ڈستا	ڈنگ جنغ
ڈکار	ڈاکار
ڈنک	ڈنگ
ڈوبنا	ڈبغ
ڈھال	اسپر۔ ڈھال
ڈھیٹ	چم جہل
ڈھب	اٹکل۔ ڈول
ڈھانا	پرینغ
ڈر	ترس
ڈاکہ	ڈھاڑو

اردو	بلوچی
ذ	
ذات	زات۔کوم
ذائقہ	تام
ذبح	ھلال
ذخیرہ	انبار
ذرا	کم
ذریعہ	سوب
ذکر	پچار۔اللّٰہ ءِ یات
ذلت	خواری۔دھاری
ذمہ	بلوا۔سرا
ذوق	چس
ذہن	مغز۔پوہی
ر	
راحت	آرام
راستہ	دگ
راضی	وہش۔رازی
راکھ	پھر
رجھانا	وہش۔کنغ۔مینغ
رحلت	رزائیغ۔مرغ
رخسار	گل
رسوا	ٹکو۔دھار
رسی	ریز۔ساذ
رطوبت	نمب
رکاب	رخیف
رگ	رغ
روزہ	روشغ
روضہ	زیارت
ز	
زخمی	ٹپی
زعفران	زافران
زکام	سریخ
زلزلہ	زمین چھنڈ
زہر	جور
زیارت	درگاہ۔بزرگ ءِ کبر
زیادہ	گیش۔باز
زیب	سنہر ڈائی
زیرہ	زیرغ
زینہ	پوڑی

اردو	بلوچی
زیور	گہنہ ۔ سہب
زین	زین
زمین	ڈغار
زیر	اٹھاؤ
س	
ساتھ	سنگتی
سادہ	سادہ ۔ سدھا
ساکھ	پت
سانولا	سوزارنگ
سجدہ	سجدا
سراغ	ڈس ۔ نشان
سرمہ	سریمغ
سرسول	سریہہ
سفارش	پارت
سلوٹ	کرشک
سلاخ	سیہہ
ستار	سونارو
سنگلاخ	کوہ ڈاٹ
سوگ	سیغ

اردو	بلوچی
ش	
شامل	اوار ۔ شریخ
شباب	ورنائی
شمار	لیکھہ
شہادت	شاھدی
شرک	شرک
شکایت	گلہ
شعلہ	لمبو
شاعر	شاعر
شاگرد	شاگرد
شباب	ورنائی
شرم	شرم ۔ لج
شکست	پرورش ۔ مراینغ
شناخت	پچھارغ
شیطان	شیتان
ص	
صابن	سابونٹر
صاحب	واژہ
صادق	راست

اردو	بلوچی
صاف	اچا
صاف شفاف	اوشتیش
صبر	صبر۔ جیرت
صبح	پزر۔ سہب
صحیح	راست
صراف	زرگر
صلح	دوستی۔ صبیر
صلہ	ایوز۔ بدل
صندوق	پیٹی
صدمہ	ڈکھ۔ رنج
صورت	دیم۔ شکل

ط

اردو	بلوچی
طاق	تاک
طالب	لوٹوخ
طائفہ	ٹولی
طبل	دامہ
طریقہ	وڑ
طعام	وھرد
طعنہ	شغان
طول	دراڑی
طہارت	پاکی
طمع	ھرڈس
طوفان	نوڑھ
طیارہ	جہاز
طیش	زہر
طفل	کچک

ع

اردو	بلوچی
عاجز	ابیطان
عادت	ھیل
عادل	انساف کنوخ
عادی	ھیلاک
عاق	بھوک
عجلت	اشتاف
عذر	بینمون
عصر	دلیغیر
عطا	بشکیش
عظیم	مزن
علاج	الاج - درمان

اردو	بلوچی
علالت	نادراہی
علاقہ	ڈیہہ
عمارت	مہل ۔ ماڑی
	غ
غافل	بے شمار ۔ بے سدھ
غائب	گار ۔ ابدین
غرض	گزر ۔ متلو
غرق ہونا	بڈّغ
غرور	وڈائی ۔ تکبر
غصہ	زہر
غفلت	بھُل ۔ بے سمائی
غلہ	دان
غلاف	پوش
غلبہ	زور ۔ کھٹّغ
غلطی	بھُل
غلاظت	پلیتی ۔ گند
غلیل	گلول
غیبت	گیبت

اردو	بلوچی
	ف
فارغ	واند
فاقہ	شنذ ۔ لنگھڑ
فراخ	پراہ
فرخت	وہشی ۔ شاذہ
فصیل	کلات
فکر	گنرٹی
فوج	پوژ ۔ لشکر
فن	بھیر ۔ ہنر
فنا	گار ۔ نیست
فوراً	یکدمان ۔ زیش
فولاد	پولات ۔ سک
فہم	پوہی ۔ زانت
فیاض	سخی
فیصلہ	شرا، گی الیش
	ق
قابل	لائخ
قاتل	خونی ۔ کشوخ
قاصد	کاشذ

بلوچی	اردو
قانون	کانود - رسم
قبر	گور - کبر
قدیم	کہن - پیڈی
قرض	پور - وام
قصاب	کاسائی
قصاص	بیر - مٹ
قصور	گناہ - ڈوھ
قطار	چسر - لڑ
قطرہ	ترمپ - پُڑی
قلیل	کم
قمیص	پشک

ک

بلوچی	اردو
کارتوس	کارتوس
کالی کھانسی	کرٹیٹ
کھانسی	کلغ
کام	کار
کامیاب	سوب مند
کسار	کاٹار
کدال	کوڈال

بلوچی	اردو
کرایہ	بھاڑو
کڑوا	جور
کشتی	بیٹری - بوجی
کلہاڑا	تفر
کمزور	نزور
کمر	سرین
کنکر	زوار

گ

بلوچی	اردو
گارا	گارا - گپ
گاہک	گراک
گال	کُٹ - گل
گدلا	ٹُڈ
گوالا	گوھال
گھاس	ریم
گواہ	شاہذ
گود	کُٹ
گول	گرڈ
گھوڑ دوڑ	گوتاشی
گھنٹہ	وڈالی

اردو	بلوچی
گھنٹی	ٹلو
گھنا	بذ
گھونٹ	گلگل
ل	
لاچار	بے وس
لحد	بریرہ
لادنا	لڈغ
لڑاکا	مڑوخ
لعنت	پٹ
لطف	مزہ
لگان	ڈھل
للکارنا	ھکل دیئغ
لوٹ کھسوٹ	لٹ وپل
لوری	لول
لید	رلڈ
لیل و نہار	شف وروش
لین دین	گرغ دیئغ
لینا	وفسغ

اردو	بلوچی
م	
مانگنا	لوٹغ
ماننا	منغ
مایوس	بےحیل
متفکر	گنرڈتی گنوخ
مٹی کا تیل	گاسلیٹ
مجمع	مچی
محنت	پورھیا
مساوات	براوری
مسجد	مسیت
مقروض	وام دار
مکا	مُشت
منذر	مڑھی
مہندی	ھنی
مینگنی	رنپدم
ن	
ناآشنا	نابچارو
ناسمجھ	ناسرپد
ناکام	بے سوب

اردو	بلوچی
نادم	لجی
ناشتہ	نہاری
نبض	ناڑی
نسوار	ناس
نصیحت	پنت
نچوڑنا	پرچغ
نقصان	نخسان
نگلنا	لوڑھغ
نگوڑا	شوم
نمائندگی	وکیلی
نیفہ	نافغ
و	
واپس آنا	گرڈغ
ورثہ	میراث
وزن	تور
وسعت	پراھی
وفد	گل
ول عہد	پاغ وارثہ
وجد	مستی

اردو	بلوچی
وسیچارہ	چار-وگند
ورم	سوم
وسط	نیام
وزیر	وزیر
وزیراعظم	مستریں وزیر
وزیراعلیٰ	سروزیر
وطن	ڈیھ-وتن
ہ	
ہاتھ	دست
ہارنا	برائینغ
ہانپنا	سہکغ
ہانکنا	ھکلغ
ہچکی	ھڈکی
ہنہنانا	ھنڑکغ
ہرج	ایو
ہڑ	ہریڑ
ہزیمت	پروش
ہل	نگار
ہلدی	ھغلدار

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
ہمسایہ	ہمسائغ	یا وہ گوئی	بے ھدذی
ہمیشہ	مدام ۔ ہروخت	یتیم	چورا
ہیرا پھیری	رذ دیئغ	یخنی	یخنی
	ی	یرقان	زڑ دوئی
یاد	گیر	یقین	پک
یادگار	آدگار	یکبارگی	یہ بارغی
یاری	دوستی	یکایک	ناغمان
یاس	بے ھیلی	یلغار	حلتو
		یکتہ	بے مٹ
		یومیہ	دھاڑی

ہماری چند اہم مطبوعات

- بلوچستان کی کہانی شاعروں کی زبانی ــــــ مرحوم میر گل خان نصیر ملک الشعراء
- بلوچستان ماقبل تاریخ ــــــ ملک محمد سعید بلوچ
- بلوچی گرامر (اردو میں) ــــــ آغا [illegible] احمدزئی
- بلوچی گرامر (انگریزی میں) ــــــ آغا [illegible] احمدزئی
- بلوچی عشقیہ شاعری ــــــ مرحوم میر گل [illegible]
- بلوچی رزمیہ شاعری ــــــ مرحوم میر گل خان نصیر [illegible]
- سانکل ــــــ غنی پرواز
- اولس دا جی ــــــ غلام محمد شاہوانی
- تاریخ بلوچستان ــــــ لالہ ہتو رام
- پرنگ ــــــ مرحوم میر گل خان نصیر ملک الشعراء
- گاریں گوہر ــــــ مرحوم ڈاکٹر محمد حیات مری
- مکران ءِ شعر ــــــ مولوی عبداللہ پیشنی و پر بسنگیں
- زری تود ــــــ ملک دینار میرواڑی دشتیرانی دپتر
- سمو بیلی منت ــــــ مٹھا خان مری
- گچین (کسانک) ــــــ اشیر عبدالقادر شاہوانی

بلوچی اکیڈمی، کوئٹہ